نامکمن ڈیلیوریاں ۲۰

گرج سے پہلے نہ کھولیں

Lui Eriksson

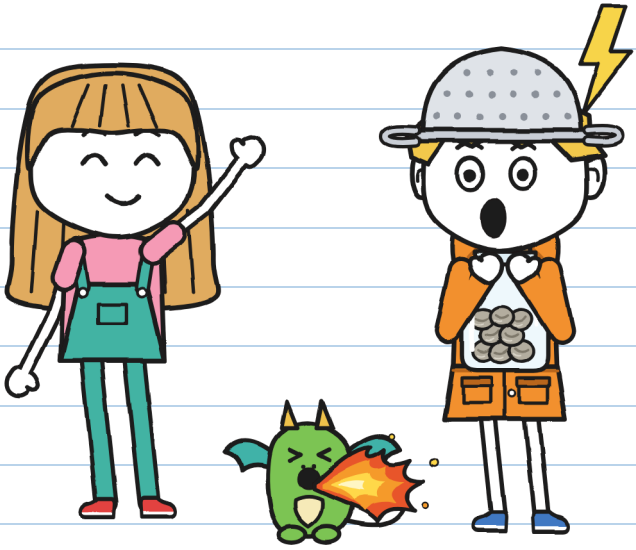

(گُنی کی ڈائری)

سائز S
ابتدائی سطح ۷۰+

ناممکن ڈیلیوریاں · 2
گرج سے پہلے نہ کھولیں

متن اور تصاویر: Lui Eriksson

سائز S · ابتدائی سطح · ۷+

اردو ایڈیشن: LinguAula

پہلا ایڈیشن: 2026

© 2026 Lui Eriksson · info@linguaula.com

اسے آزادانہ فوٹو کاپی کیا جا سکتا ہے، کلاس کے لیے بھی اور گھر کے لیے بھی۔

سیریز کی دوسری کتاب۔ پہلی: «یہ پارسل کاٹتا ہے»۔

LinguAula

ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اس کتاب میں کسی گرج کو چوٹ نہیں آئی۔ — خ.



اور کسی اور کی نہیں۔ — خ۔

اگر یہ تمہیں مل جائے تو گرج سے پہلے مت کھولنا۔

صرف کہانی میں

یہ مہر اس چیز کی علامت ہے جو صرف کہانی میں ہوتی ہے۔ تم اسے مت کرنا۔ اگر وہ کئی صفحوں تک چلے تو اس پر «یہاں سے» اور «یہاں تک» لکھا ہوتا ہے۔ اصلی طوفان میں صفحہ ۷۶ پر جلو۔ — خ۔

کون کون ہے



گُنی۔ ہفتے کے دن کا ڈیلیوری ہوائے۔ طوفانوں کا شکاری (کچھ کچھ)۔ یہ ڈائری اسی کی ہے۔



خولیتا۔ بجلی اور گرج کے بیچ کے سیکنڈ گنتی ہے۔ ہرے رنگ سے لکھتی ہے اور «خ.» لکھ کر دستخط کرتی ہے۔



ریزہ۔ ڈریگن کی بچی۔ گُنی کی ہر بات کی نقل اتارتی ہے۔ ہر بات کی۔



ٹونیو۔ سائیکل پر «برق» کے لیے ڈیلیوری کرتا ہے۔ دس منٹ میں یا مفت۔



فلورا۔ نہر والی سڑک، ۹ کی مالن۔ پتھروں پر دستخط نہیں کرتیں۔



ویرا۔ ڈریگنوں کے گھر میں ڈریگنوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں، جو فلورا کے گھر کے ساتھ ہے۔ ریزہ ان کے ساتھ رہتی ہے۔



مارا۔ «ناممکن ڈیلیوریاں» کی مالکن۔ جادوگرنی والی ٹوپی پہنتی ہیں۔ جتنا کہتی ہیں، اس سے زیادہ جانتی ہیں۔



ر۔ ان پارسلوں کا مُرسِل جنہیں کوئی نہیں پہنچا پاتا۔ اس کا نام کوئی نہیں لیتا۔

ڈیلیوری ڈائری ۲
گُنی کی

سرکاری۔

«سرکاری»: پہلے میں پڑھوں گی۔ سرکاری طور پر۔ — خ۔

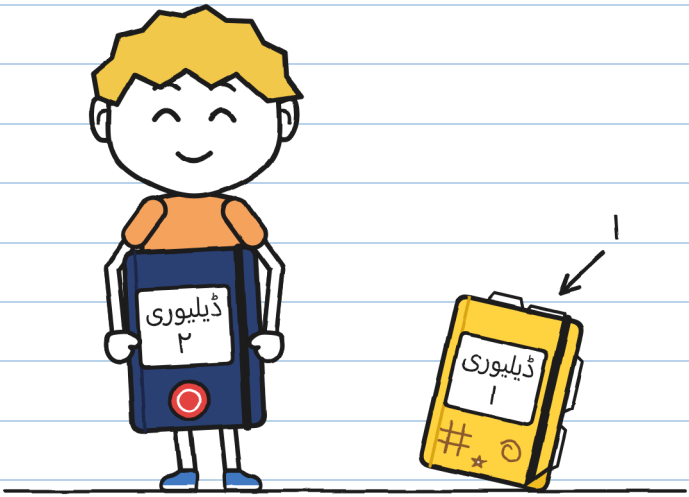

ڈائری نمبر ۱ ختم ہو گئی؛ وہ بھر گئی ہے۔ یہ مجھے مارا نے دی، جو دکان کی مالکن ہیں۔ اس پر دکان کی مہر لگی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ سرکاری ڈائری میں ڈرائنگ نہیں بنائی جاتی۔ یہ تو ہم دیکھ لیں گے۔

باب 1

طوفانوں کا شکاری

مارا کی دکان میں ایک پارسل ہے جو کانپتا ہے۔ ہر روز ذرا اور زیادہ۔
میں اسے ہاتھ نہیں لگاؤں گا۔
آخری پارسل جو میں اور خولیتا نے پہنچایا ایک انڈا تھا۔
اب اس کا نام ریزہ ہے، اس کے پر ہیں اور وہ میری ہر بات کی نقل اتارتی ہے۔

میرے گھر کے سامنے والی دکان میں انیس واپس شدہ پارسل باقی ہیں۔ ایک کو بہت جلدی ہے۔

لرزہ پیما
نمبر ۲ کا

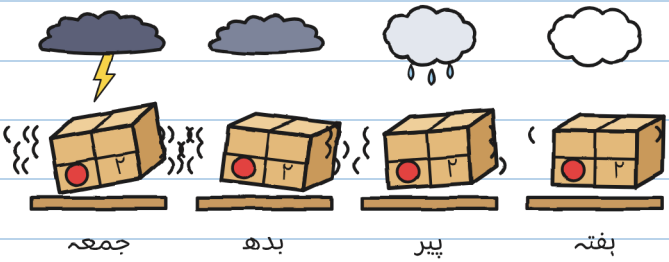

یہ ڈر نہیں ہے۔ طوفان آ رہا ہے۔ ہفتے کے دن، شام کے چھ بجے۔ میں نے موسم کا حال چھ بار دیکھا ہے۔ — خ۔

واپس شدہ پارسل ہمیشہ لوٹ آتا ہے۔ جو اسے لے، وہ لیبل پر نہ مٹنے والی سیاہی سے دستخط کرے، جیسی خولیتا کے ہرے مارکر کی ہے۔ ورنہ صبح ہوتے ہی وہ اڑ کر اپنے شیلف پر چلا جاتا ہے۔ ان سب کا مُرسِل ایک ہی ہے: ر۔

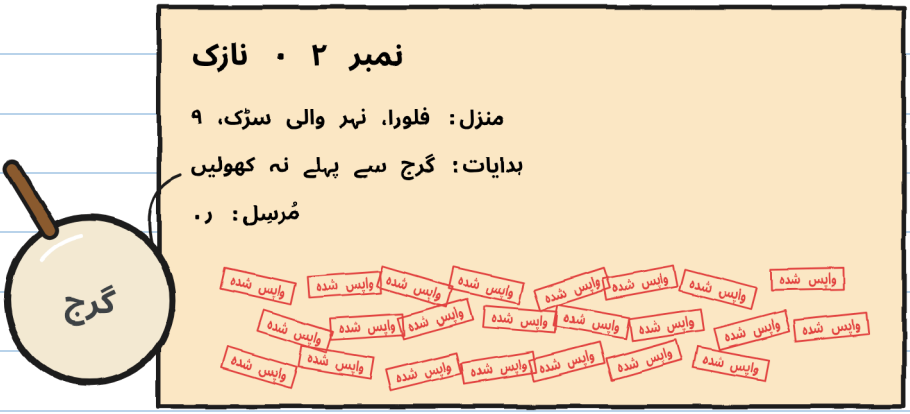

نمبر ۲ پر «واپس شدہ» کی تئیس مہریں لگی تھیں۔

تئیس۔ میں نے انہیں دو بار گنا ہے۔ — خ۔

«میں اسے تئیس بار لے جا چکی ہوں،» مارا نے کہا۔ «اور ایک بار بھی طوفان میں نہیں۔»

ہفتے کے دن دس بجے مارا نمبر ۲ لیے ہمارا انتظار کر رہی تھیں۔ ٹونیو وہاں تھا۔ ہفتے کے دن ہم تینوں کو سزا ملتی ہے، کیونکہ ہم نے نمبر ۱ بغیر اجازت کے پہنچایا تھا۔ ہم دکان میں مدد کرتے ہیں۔

«یہ پارسل،» مارا نے کہا، «تم لوگ پہنچاؤ گے۔ آج شام۔»



خولیتا نے بہت بڑی چھلانگ لگائی۔ اس نے تقریبا «باقی ۱۹» کے بورڈ کو چھو لیا۔

مارا نے تین شرطیں رکھیں۔ انہوں نے انگلیوں پر گنیں:

1. تم لوگ پانچ بجے نکلو گے، طوفان سے پہلے۔ طوفان گزرنے تک فلورا کے گھر رہو گے۔
2. تمہارے گھر والوں کو پہلے ہی پتا ہے۔ فلورا کو بھی۔
3. لیبل کا اصول: گرج سے پہلے نہ کھولنا۔ سر کے اوپر والی گرج چلتی ہے؛ دور والی نہیں۔

«اور آپ نہیں آئیں گی؟» خولیتا نے پوچھا۔

«مجھے یہاں کچھ کام ہیں،» مارا نے کہا۔ اور دکان کی کھڑکی سے دیکھا: آسمان سرمئی ہو رہا تھا۔

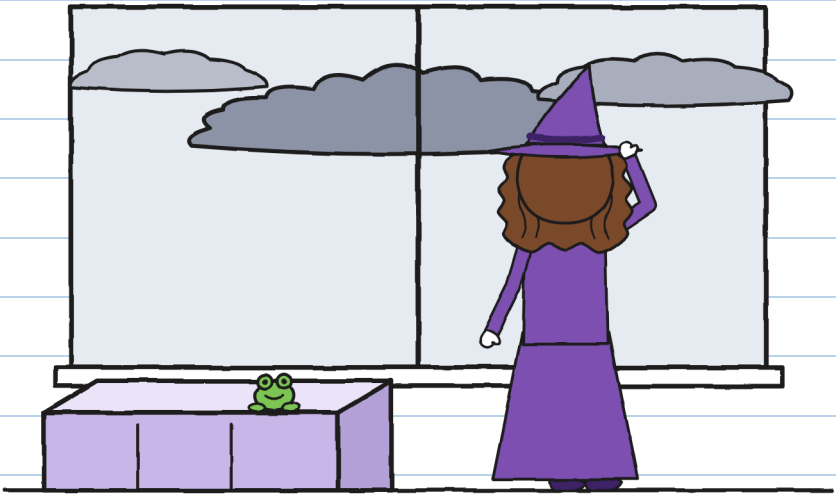

«کون سے کام؟» — خ.

پھر خولیتا نے میری طرف دیکھا۔
«کیا تمہیں طوفان اچھے لگتے ہیں؟»

اور میں نے وہی کہا جو ایسے موقع پر سب کہتے ہیں:

«مجھے بہت اچھے لگتے ہیں۔ اپنے پچھلے محلے میں تو میں پروفیشنل طوفانوں کا شکاری تھا۔»



جو میں نے کہا

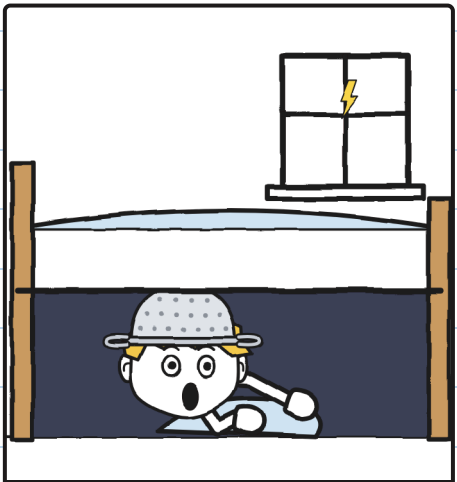

جو سچ مچ ہوا

بلنگ کے نیچے کا پروفیشنل — خ.

خولیتا نے مجھے طوفان گننا سکھایا۔ میری ڈائری میں۔ بغیر اجازت کے، جیسا کہ ہمیشہ:

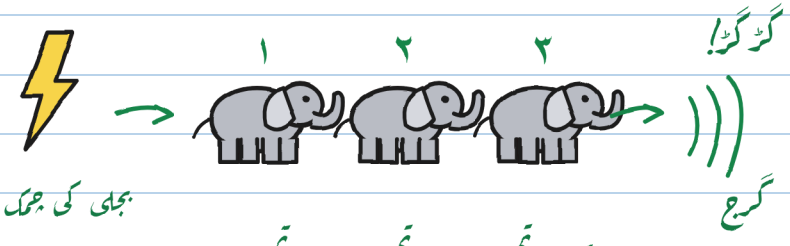

ایک ہاتھی، دو ہاتھی، تین ہاتھی...

۱ ہاتھی = ۱ سیکنڈ

۳ ہاتھی = ۱ کلومیٹر (تقریباً)

۰ ہاتھی = ٹھیک اوپر!

↑ یہ لیبل والی گرج ہے۔
دور والی گرجیں پارسل نہیں کھولتیں۔

زیادہ ہاتھی: وہ بجلی زیادہ دور گری۔

اگر گرج سنائی دے، جبکہ دور ہو: پناہ میں!

جو بات معلوم ہو، اس سے ڈر کم لگتا ہے۔ — خ۔

مجھے اس کی ضرورت نہیں تھی: مجھے تو طوفان بہت اچھے لگتے ہیں۔ لیکن میں نے لکھ لیا، کیا پتا کب کام آئے۔

ٹونیو نے میرے کندھے کے اوپر سے لیبل پڑھا۔
«برق» طوفان میں ڈیلیوری نہیں کرتا۔
اس نے بیگ کی باریک عبارت دکھائی۔
«ابھی تو طوفان نہیں ہے،» خولیتا نے کہا۔
ٹونیو نے پھر دیکھا۔ «ابھی» کا اس میں ذکر نہیں تھا۔

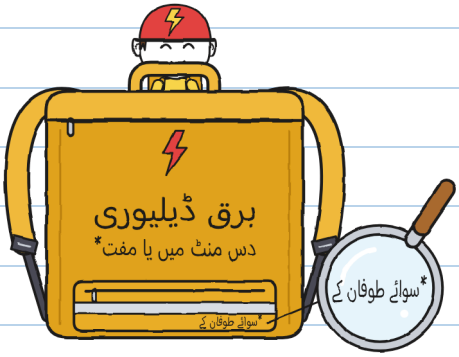

باریک عبارت بہت ہی باریک تھی۔ — خ.

اور وہ ہمارے ساتھ آ گیا۔
پانچ بجے میں رین کوٹ لینے گھر گیا۔
«نارنجی والا پہن لو،» امی نے دروازے سے کہا۔ «پکا جانا ہے؟ تمہیں تو، جب گرج ہوتی ہے...»
«خدا حافظ، امی!»

«جب گرج ہوتی ہے...» کیا؟ — خ.

ہم نے بڑا پل پار کیا۔ رات کو اسے جہازوں کے لیے اوپر اٹھا دیتے ہیں۔ آسمان لمحہ بہ لمحہ کالا ہو رہا تھا۔ بیچ میں خولیتا نے پانی کی طرف ہاتھ ہلایا۔ بہت سنجیدگی سے۔ نہر اور اس کی آپس میں بنتی نہیں۔

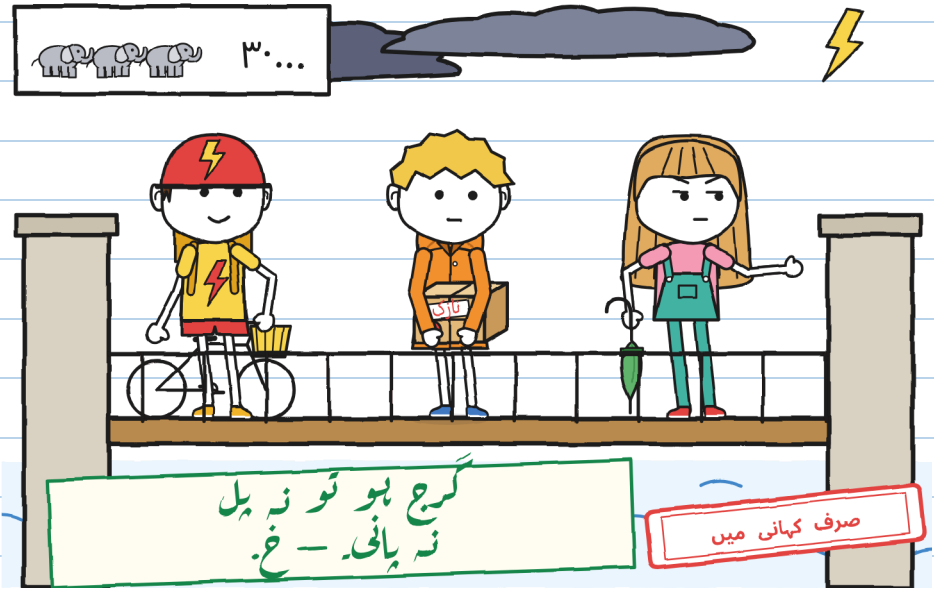

بہت دور آسمان چمک اٹھا۔ خولیتا نے تیس ہاتھی گنے۔ گڑگڑ۔

«وہ بجلی تقریبا دس کلومیٹر دور گری،» اس نے کہا۔

«موسم کے حال میں طوفان چھ بج کا بتایا گیا ہے۔»

«گرج ہو گئی!» ٹونیو بولا۔ «کیا اب کھول دیں؟»

«یہ والی گرج پارسل نہیں کھولتی،» خولیتا نے کہا۔ «لیبل والی بجلی کے ساتھ ہی آتی ہے: صفر ہاتھی۔ لیکن آواز آ تو رہی ہے: پناہ میں!»
ہم بھاگ کر نہر والی سڑک تک پہنچے۔ میں نے ایسا ظاہر کیا جیسے کچھ سنا ہی نہیں۔

«کیا یہ ہِچ تھی؟» خولیتا نے پوچھا۔
«نہیں،» میں نے کہا۔ «ہِچ!»

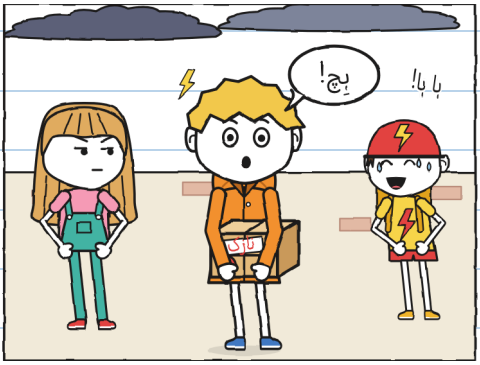

مجھے بچپن سے یہ ہوتا ہے، صرف گرج کے ساتھ۔ ہر گرج پر بہت سی ہچکیاں، لگاتار۔ ہر تین سیکنڈ بعد ایک۔ طوفان سر پر ہو تو میں رکتا نہیں۔ یہ ڈر نہیں ہے۔ میرا جسم خود ہی کرتا ہے۔ مجھ سے پوچھے بغیر۔

اسی کو ڈر کہتے ہیں۔ — خ.

ویرا اپنے دروازے پر ہمارا انتظار کر رہی تھیں، ریزہ کو گود میں لیے۔ ہفتے کے دن ریزہ میرے ساتھ سیر کرتی ہے۔
«آج صرف فلورا کے گھر تک: یہ اس کا پہلا طوفان ہے،» ویرا نے کہا اور اسے مجھے دے دیا۔ «یہ تمہاری ہر بات کی نقل اتارتی ہے، گُنی۔ تمہارے احساسات کی بھی۔ اگر یہ ڈر جائے تو اسے کھینچنا نہیں: یہ چپک جاتی ہے۔ جب طوفان گزر جائے تو احاطے کی دیوار پر تین بار دستک دینا اور میں آ جاؤں گی۔»
«میں کچھ محسوس نہیں کرتا،» میں نے کہا۔ «مجھے تو طوفان اچھے لگتے ہیں۔»

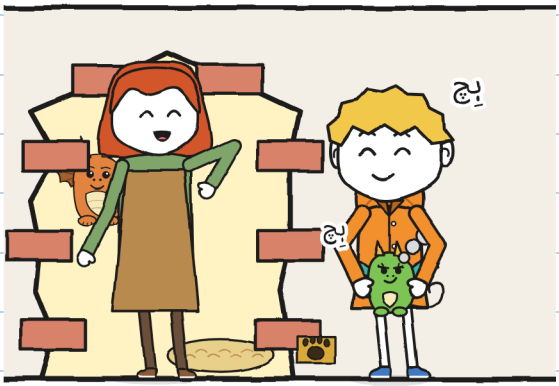

دور کہیں گرج ہوئی۔ میں نے ہِچ کی۔ ریزہ نے بھی ہِچ کی۔ اس کی ناک سے دھواں نکلا۔
«اندر چلو، ابھی!» ویرا نے کہا۔

فلورا کا گھر جیرینیم کے گملوں والا ہے۔ دو ہفتے کے دن پہلے وہ اس بالکونی سے ہمیں دیکھ رہی تھیں۔ ہم ڈریگنوں کے گھر کا دروازہ ڈھونڈ رہے تھے۔ وہ دیوار جیسا لگتا ہے۔

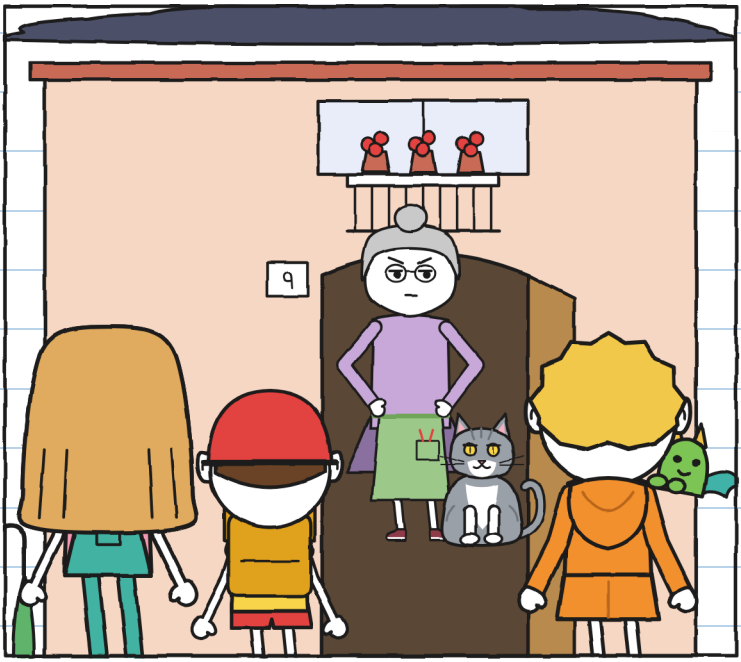

فلورا نے دروازہ کھولا۔ ہمیں دستک دینے کا وقت بھی نہ ملا۔ اس نے ڈبے کو دیکھا۔ آسمان کو دیکھا۔ ریزہ کو دیکھا۔

«ویرا کی بچی۔ دیکھنا میرے فرن نہ جل جائیں،» انہوں نے کہا۔ «اندر آ جاؤ، بارش آ رہی ہے۔ بتا دوں: میں پتھروں پر دستخط نہیں کرتی۔»

باب 2

گرج!

فلورا کا باورچی خانہ پودوں سے بھرا ہے۔ پیچھے ایک شیشے کا دروازہ گرین ہاؤس میں کھلتا ہے۔ بلی کے دروازے والا دوسرا دروازہ صحن میں۔ بارش کی وجہ سے ٹونیو نے سائیکل راہداری میں رکھ دی۔



گرین ہاؤس کے شیشے پر رنگے ہوئے قطرے تھے۔ وہ نیچے آنے کے بجائے اوپر چڑھ رہے تھے۔

«ر. کے شیشے ہیں،» فلورا نے کہا۔ «جب میں چاہوں، یہ بارش کو اندر آنے دیتے ہیں۔ بجلی کو، کبھی نہیں۔»

فلورا نے ڈبہ میز پر رکھا۔ پوچھے بغیر کھول دیا۔ اندر شیشے کا ایک مرتبان تھا۔ اس میں آٹھ چھوٹی سرمئی گولیاں تھیں۔

«گرج سے پہلے نہیں کھولتے!» خولیتا چیخی۔

«میں نے ڈبہ کھولا ہے، مرتبان نہیں،» فلورا نے کہا۔ «مجھے پتا ہے اندر کیا ہے: ر. نے مجھ سے فانوس پھولوں کا وعدہ کیا تھا، اور پارسل میں پتھر آتے ہیں۔»

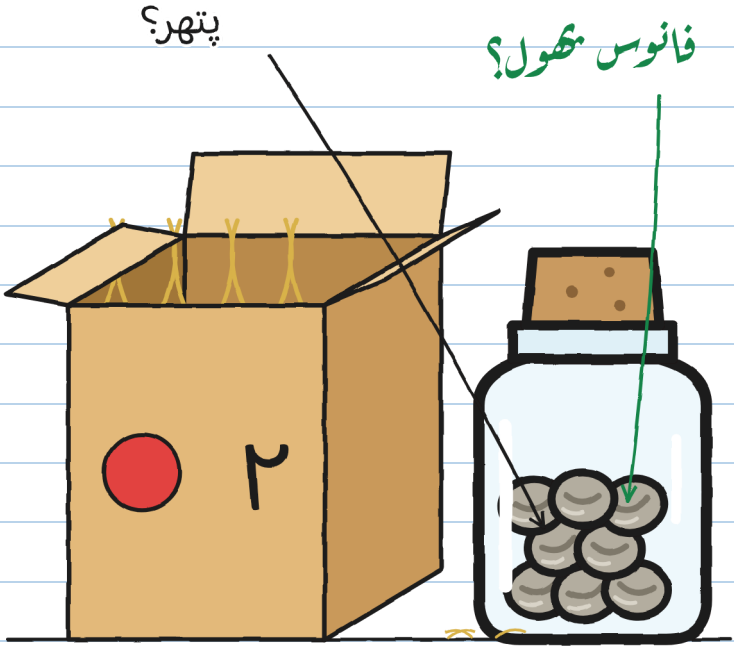

«فانوس پھول کیا ہوتا ہے؟» میں نے پوچھا۔

فلورا نے ہمیں ایک پرانی تصویر دکھائی۔ رات کے وقت نہر کے کنارے کی سیر۔ کنارے پر چھوٹی چھوٹی روشنیاں۔



«یہ پودے ہیں،» فلورا نے کہا۔ «یہ بجلی کی روشنی سنبھال لیتے ہیں اور ساری رات روشن رہتے ہیں۔»

«اور انہیں ر. لگاتا تھا؟»

«بیج جاگے ہوئے آتے تھے۔ مٹی میں ڈالتی تھی۔ سوئے ہوئے بیج میں نے کبھی نہیں دیکھا۔»

«اور فانوس پھول؟»

«بجھ گئے۔ ر. کا آنا بند ہو گیا۔ اور اب یہ بھیجا جاتا ہے۔»

اسی لیے نہر اتنی اندھیری ہے۔ اسی لیے پیدل پل سے ڈر لگتا ہے، وہ تختہ جو اسے پار کرتا ہے۔

ڈر لگتا تھا۔ مجھے تو بہت۔ میں نے اسے اندھیرے میں پار کیا تھا۔ — خ.

«ر. کا وعدہ ہمیشہ پورا ہوتا ہے،» فلورا نے کہا۔ «دیر سے سہی، پورا ہوتا ہے۔ اس معاملے میں نہیں۔ تئیس بار یہ مرتبان میرے پاس لایا گیا ہے۔ تئیس بار، پتھر۔»

میں نے لیبل کے بارے میں سوچا۔ وہ مجھے زبانی یاد تھا:
گرج سے پہلے نہ کھولیں۔
«اور کیا آپ نے کبھی اسے کھولنے کے لیے گرج کا انتظار کیا؟» میں نے پوچھا۔

فلورا نے مجھے ایسے دیکھا جیسے میرا سوال بے وقوفی کا ہو۔
«میں کسی کا انتظار نہیں کرتی،» انہوں نے کہا۔ «گرج کا بھی نہیں۔»

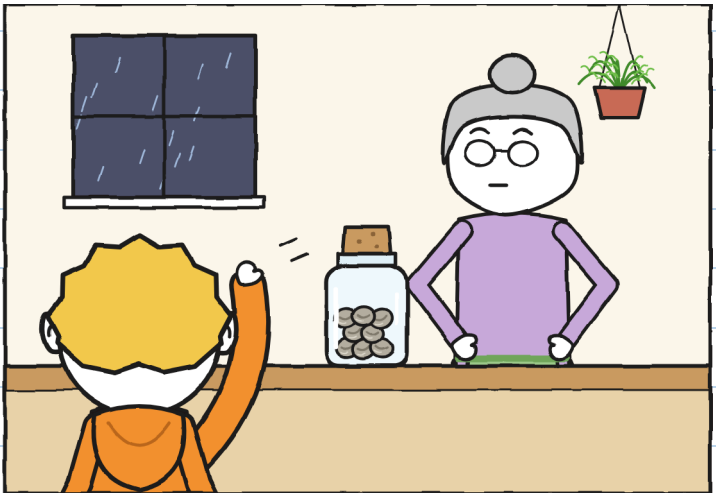

فلورا کی بلی کا نام گرج ہے۔ اس کا نام اس کے کٹورے پر لکھا ہے۔ وہ بادل کی طرح سرمئی ہے۔ اور اصلی گرج کی طرح گھرگھراتی ہے۔

ہم نے باورچی خانے میں طوفان کا انتظار کیا۔ بہت سی چھوٹی چھوٹی باتیں ہوئیں:



گرج کا سب سے برا حصہ اس کا انتظار ہے۔ — خ.

مرتبان ٹن ٹن کر رہا تھا۔ آواز بڑھتی جا رہی تھی۔
خولیتا گن رہی تھی: «بارہ ہاتھی۔» پھر: «نو۔»
میز کے نیچے اس کا پاؤں اچھل رہا تھا۔

«تم فرش میں گڑھا کر دو گے،» میں نے کہا۔
«میں گن رہی ہوں۔»
«تو تمہارا پاؤں بہت تیز گن رہا ہے۔»
تب ریزہ نے ایک اور چھوٹا سا شعلہ نکالا۔ گرج بلی کے دروازے سے تیر کی طرح صحن میں نکل گئی۔ فلورا نے پچھلا دروازہ کھولا اور چلّائیں:
«گرجججج!»

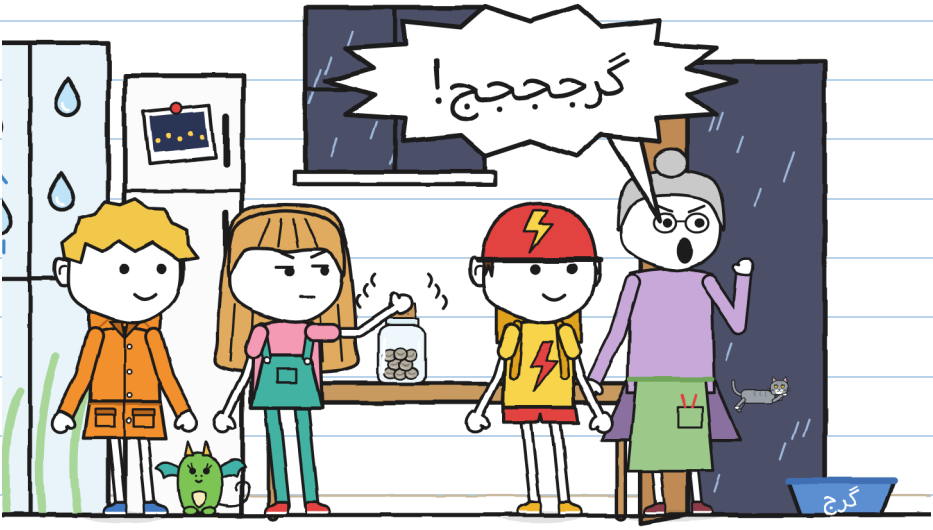

اور خولیتا نے مرتبان کھول دیا۔



«گرج ہو گئی!» اس نے کہا۔

گرج نہیں ہوئی۔ فلورا چلّائیں۔ گرج تو بلی ہے۔

میں نے «گرج!» سنا۔ میں اسی کا انتظار کر رہی تھی۔ کسی نے مجھے نہیں بتایا تھا کہ یہ بلی ہے۔ — خ.

میں نے یہ بات صفحہ ۱۷ پر لکھ دی۔

وہ صفحہ میں نے بعد میں پڑھا۔ — خ.

کھلتے ہی مرتبان چپ ہو گیا۔ اندر صرف آٹھ سرمئی گولیاں تھیں۔ ٹھنڈی اور ساکت۔ خولیتا نے انہیں میز پر ڈال دیا۔ اس نے انہیں ذرّہ بین سے دیکھا۔

«ان پر ایک لکیر ہے،» اس نے کہا۔ «جیسے بند آنکھ۔»

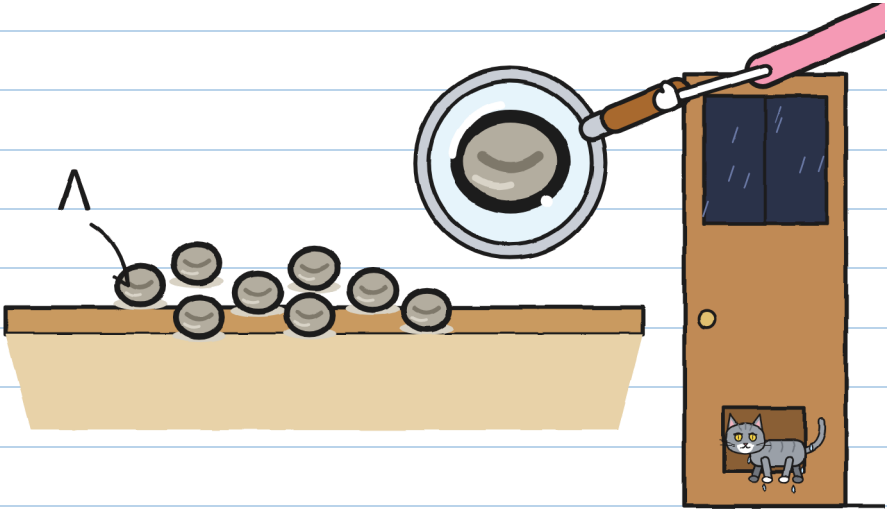

گرج بلی کے دروازے سے واپس آئی، بھیگی ہوئی۔ فلورا نے دروازہ بند کر دیا۔

«پتھر۔ ہمیشہ کی طرح،» انہوں نے کہا۔ اور خولیتا کی طرف دیکھا۔

خولیتا اپنی ٹی شرٹ کے رنگ کی ہو گئی۔

«وہ سو رہے ہیں،» میں نے کہا۔ «یہ پتھر نہیں ہیں: یہ بیج ہیں۔ اسی لیے لکھا ہے «گرج سے پہلے نہ کھولیں»۔ شاید کوئی گرج انہیں جگا دے۔ کوئی موٹی سی گرج، جو شیشے ہلا دیتی ہے۔»

فلورا چپ ہو گئیں۔ پھر بولیں:
«اگر یہ بیج ہیں تو ثابت کر کے دکھاؤ۔»

باہر تقریبا رات ہو چکی تھی۔ شام کے چھ بجے تھے۔
بجلی چمکی۔ خولیتا نے گننا شروع کیا:

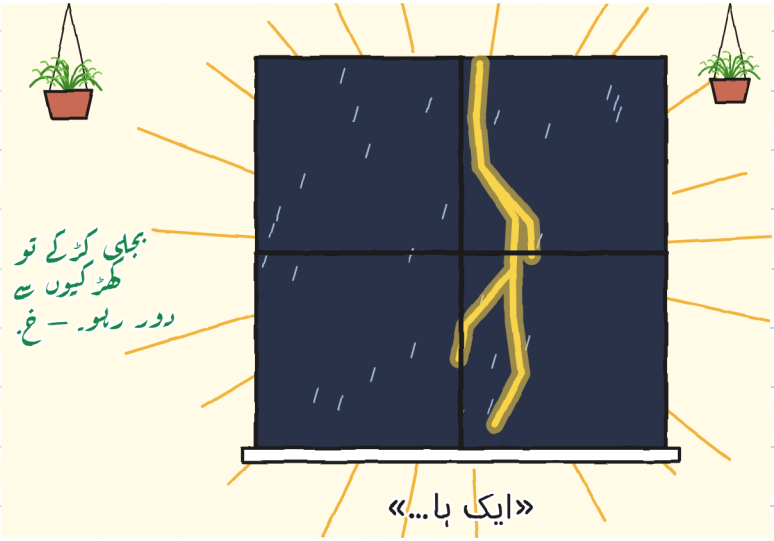

اور اصلی والی آ گئی۔



گرج اور بجلی ایک ساتھ: طوفان سر پر تھا۔ میز کانپی، گلاس کانپے، شیشے کانپے۔

اور لائٹ چلی گئی۔

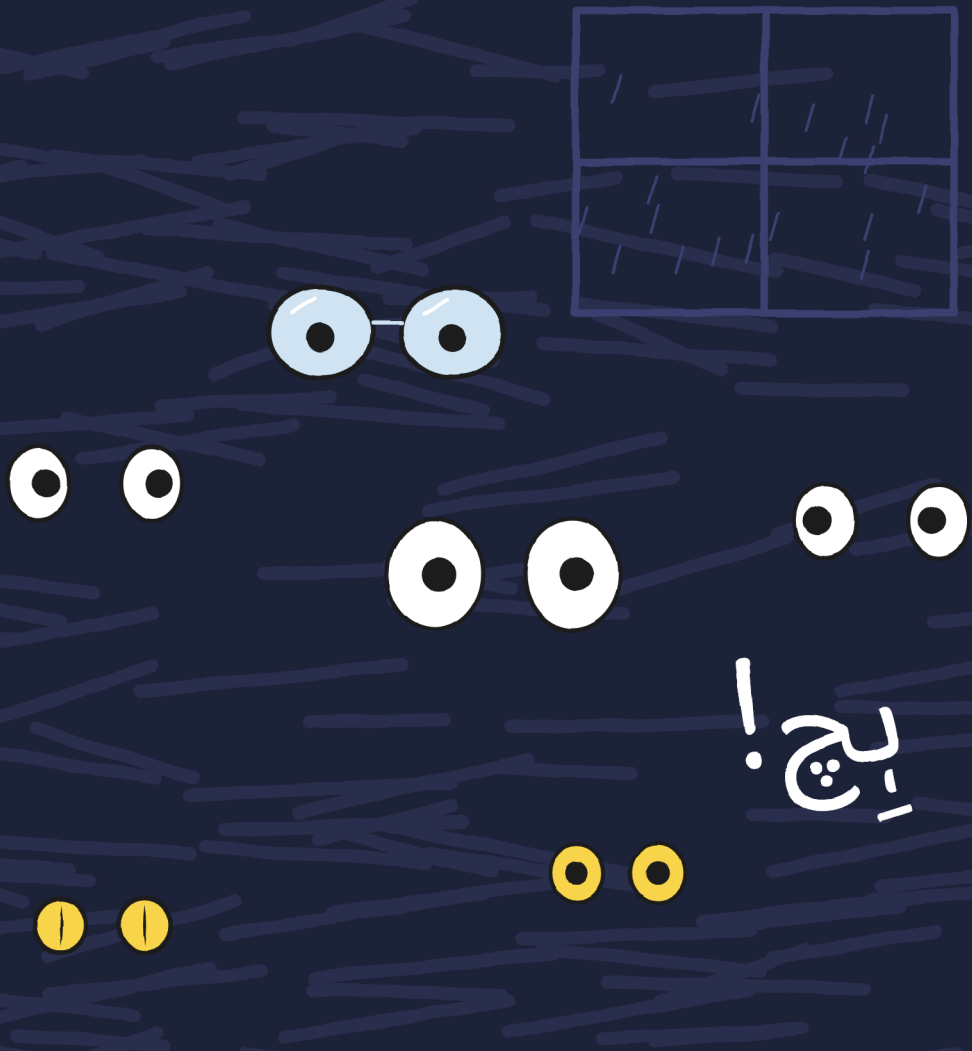

میں نے ہِچ کی۔ ریزہ نے بھی ہِچ کی: ایک شعلہ۔ ایک سیکنڈ کے لیے ہمیں پورا باورچی خانہ نظر آ گیا۔

میز خالی تھی۔

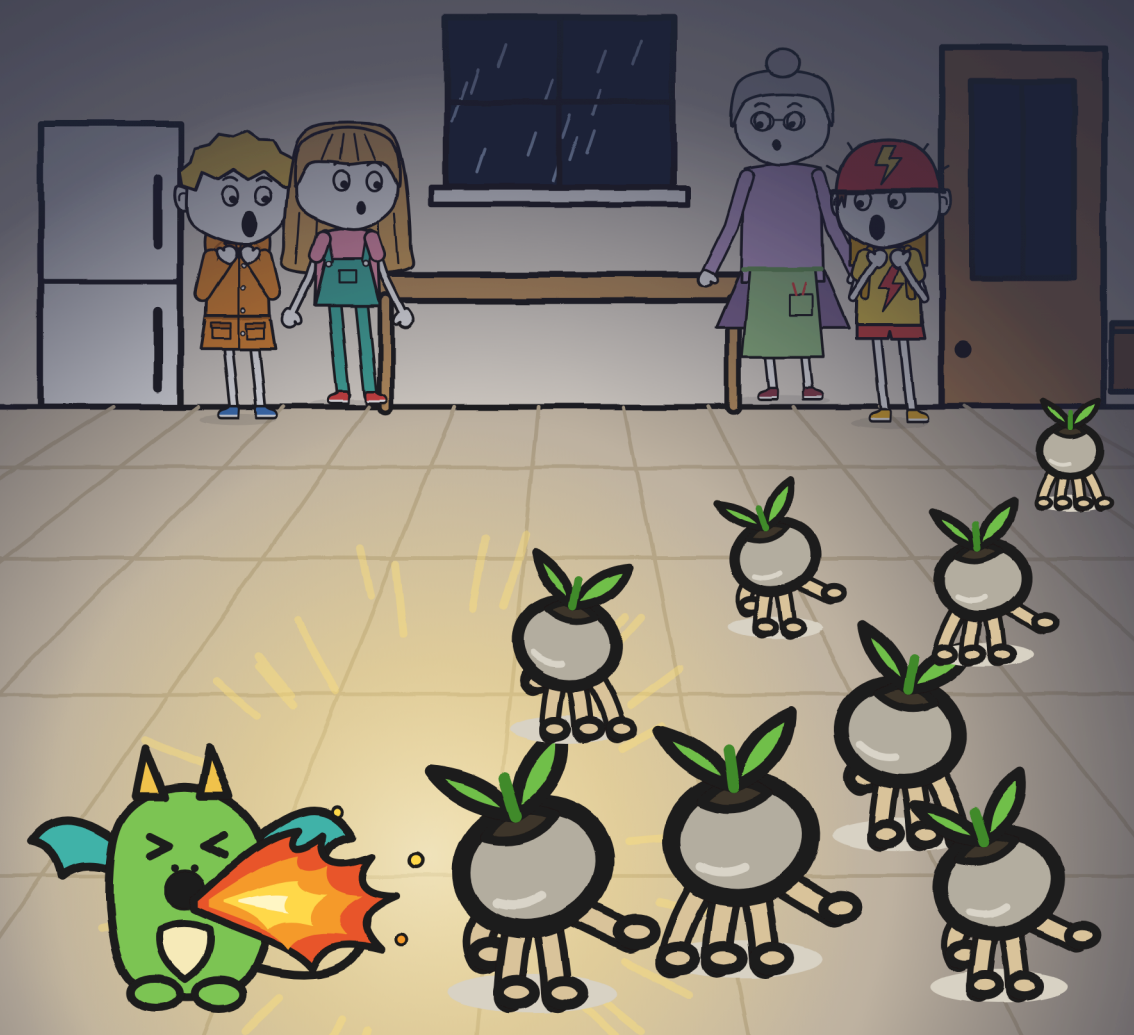

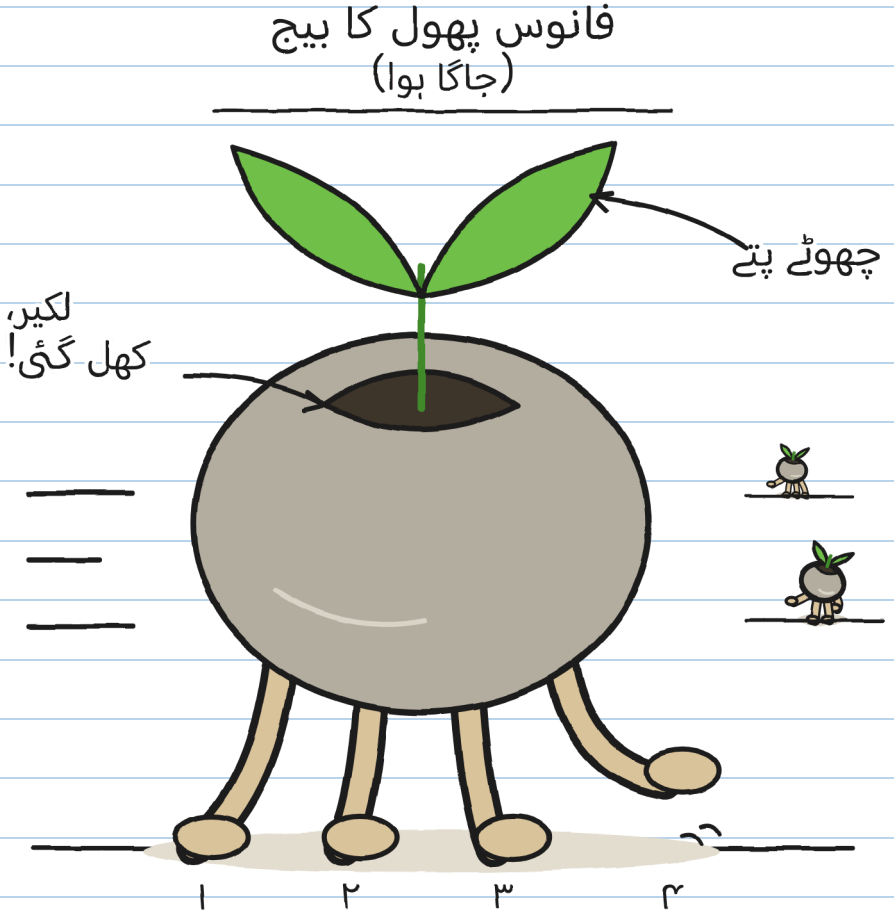

پتھروں کی ٹانگیں تھیں۔

اور جلدی۔ — خ.

باب 3

نظر ہٹاؤ تو چل پڑتے ہیں

اندھیرے میں جیسے ننھی ننھی بارش کی آواز آ رہی تھی: ٹک، ٹک، ٹک۔ پھر بجلی چمکی: بیج اور دور تھے۔ اور ساکت۔ بالکل ساکت۔ جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

وہ تیز دوڑ رہے تھے۔ مگر ہر بجلی انہیں روک دیتی تھی۔ اور بجلیاں بہت تھیں۔ میں انہیں میز کے نیچے سے دیکھ رہا تھا۔ میں نے فلورا کی چھلنی سر پر رکھ لی: گھر میں جب گرج ہوتی ہے تو میں ایک پہن لیتا ہوں۔



یہ تو اسٹیجو کا کھیل ہے۔ بیجوں کے ساتھ۔ — خ۔

فلورا نے ٹارچ ایک بیج پر ڈالی۔ بیج رک گیا۔
انہوں نے دوسرے پر ڈالی۔ پہلا بھاگ نکلا۔

«یہ بیج ہیں! جاگ گئے ہیں!» فلورا چیخیں۔



انہوں نے روشنی ہٹائی۔ اب دوسرا بیج بھاگا۔
«ہمیں ایک اور ٹارچ چاہیے،» میں نے کہا۔
«تو کوئی اور بات سوچو۔ میرے پاس بس یہی ایک ہے۔»

روشنی میں ساکت۔ اندھیرے میں بھاگتے۔ ٹارچ سب کے لیے کافی نہیں تھی۔

سب بلی کے دروازے کی طرف جا رہے تھے۔ فلورا نے اسے ایک بہت بڑے گملے سے بند کر دیا۔

«وہ طوفان سے بھیگی ہوئی مٹی ڈھونڈ رہے ہیں،» انہوں نے کہا۔ «یہاں صرف نل کے پانی والی مٹی ہے۔ اور باہر مٹی تقریبا نہیں ہے: اگر وہ نکلے تو بارش انہیں نہر میں بہا لے جائے گی۔»

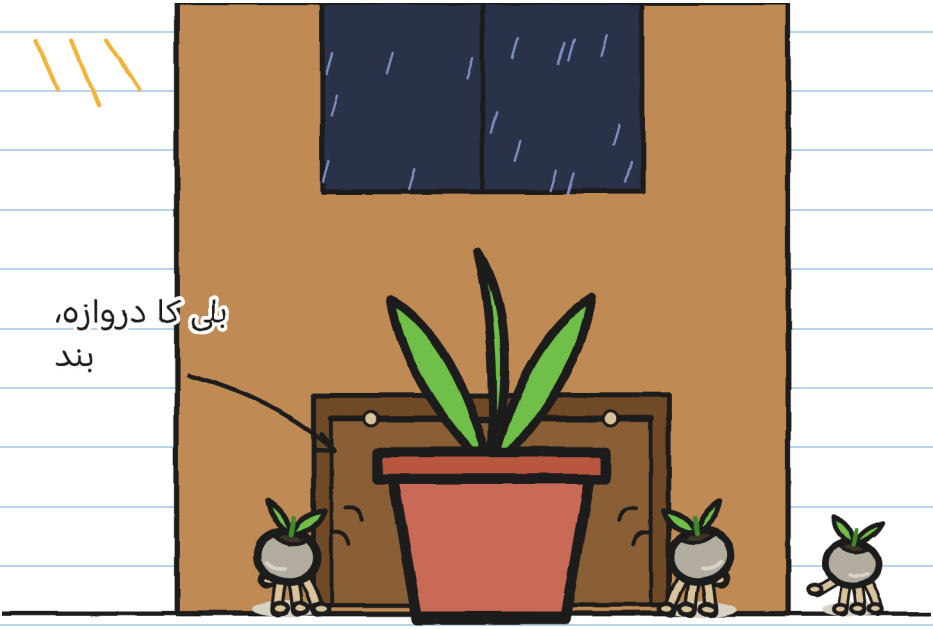

لیکن اب وہ پورے باورچی خانے میں اندھیرے میں پھیلے ہوئے تھے۔ اور باورچی خانے میں چھپنے کی سو جگہیں ہوتی ہیں۔

ہم نے سب کچھ آزما لیا:

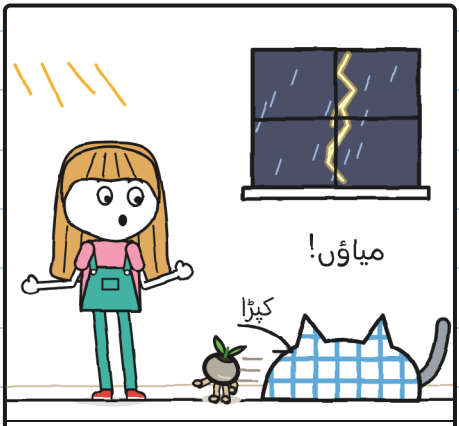

خولیتا، کپڑے کے ساتھ: گرج کو پکڑ لیا۔

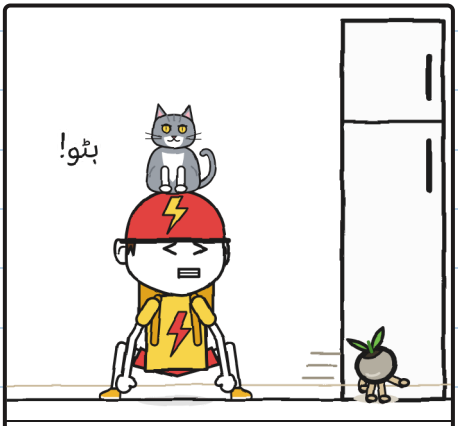

ٹونیو، ہاتھوں سے: گرج نے اسے پکڑ لیا۔



ریزہ، اپنے شعلے کے ساتھ: ایک!



فلورا، ٹارچ کے ساتھ: دو!

گرج بھی شکار کر رہی تھی۔ اسے اندھیرے میں تقریبا سب نظر آتا ہے۔ ہمیں، نہیں۔

ٹونیو کو طوفانوں سے ڈر نہیں لگتا۔ اسے بلیوں سے ڈر لگتا ہے۔

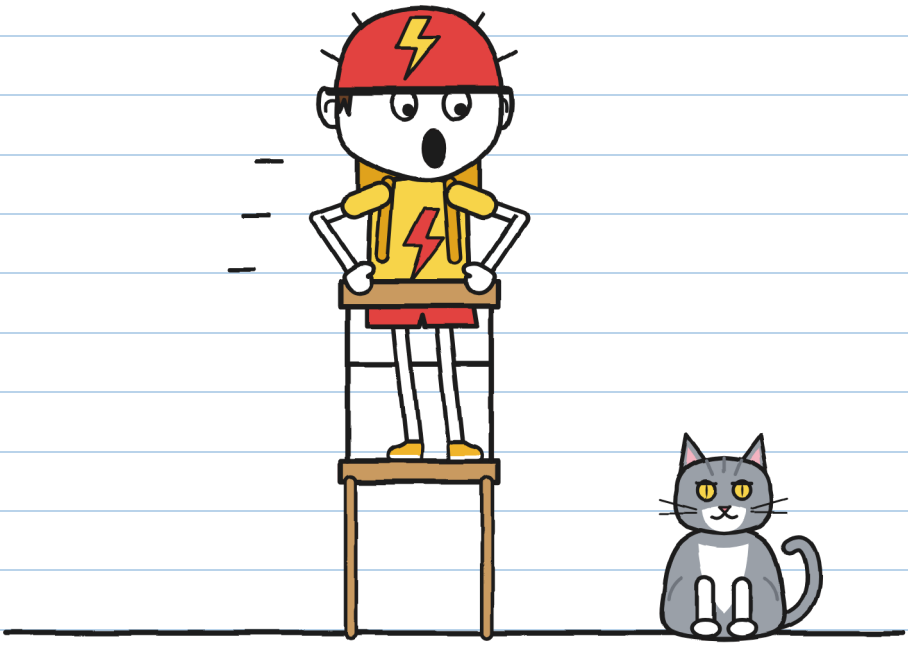

«یہ بلی نہیں ہے!» خولیتا نے اس سے کہا۔ «یہ گرج ہے!»
«اور بھی بُرا!»

دو ڈر اور ایک ہی نام۔ — خ.

میں اب بھی میز کے نیچے تھا، سر پر چھلنی رکھے۔
وہاں سے میں نے کچھ دیکھا: بیج ہمیشہ بلی کے دروازے کی طرف لوٹ آتے تھے۔ گملے نے ان کا راستہ روک رکھا تھا۔ وہ دھکیل رہے تھے۔

سب کے سب۔ ایک ہی جگہ۔
میں نے ایک نقشہ بنایا۔

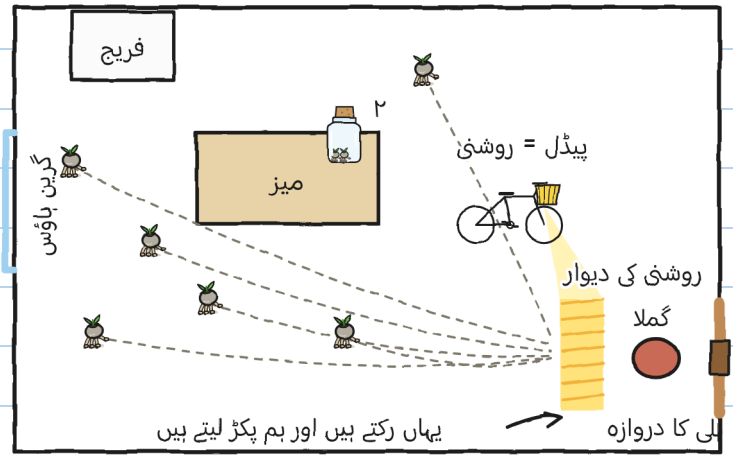

«ٹونیو، کیا تمہاری سائیکل کی ہیڈ لائٹ پیڈل مارنے سے جلتی ہے؟»
«بالکل۔»
«تو آج تم روشنی پہنچاؤ گے۔»

ہم نے سائیکل اس کے اسٹینڈ پر کھڑی کر دی۔ ہیڈ لائٹ کا رخ بلی کے دروازے کی طرف تھا۔ «برق» کی روشنی ڈائنمو سے چلتی ہے: پہیہ گھومے تو روشنی ہوتی ہے۔ اور ٹونیو نے پیڈل مارنے شروع کیے۔

اس نے پہلے کبھی اتنی تیز پیڈل نہیں مارے۔ خاص طور پر جب گرج اس کے اوپر چڑھ بیٹھی۔

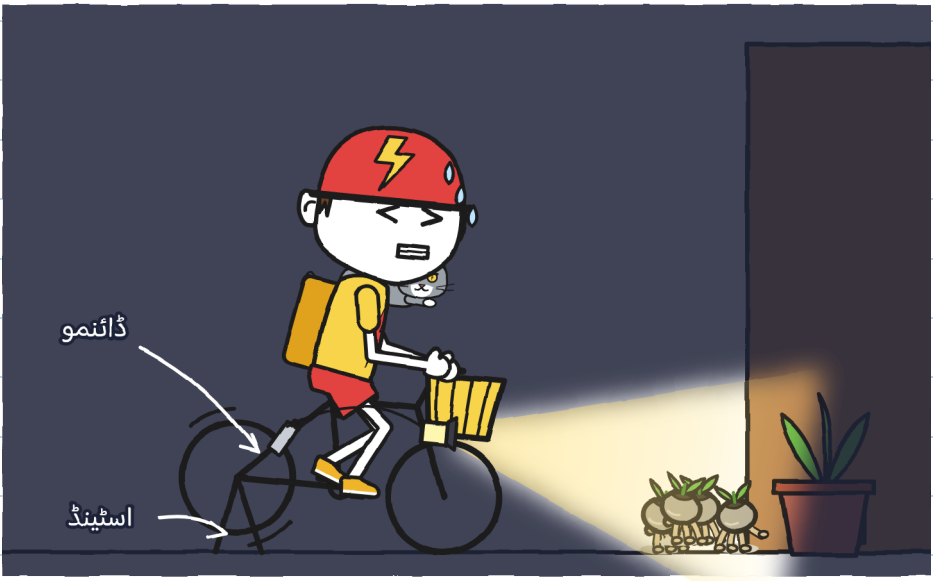

آخرکار «برق» کسی کام تو آیا۔ — خ.

بیج روشنی تک پہنچتے اور رک جاتے۔ ہم انہیں ایک ایک کر کے پکڑتے۔ مرتبان میں۔ تین۔ چار۔

گرج نے منہ سے ایک اور بیج پکڑ لیا۔ فلورا نے دو انگلیوں سے وہ اس سے چھین لیا۔
«پانچ!» انہوں نے کہا۔



چھ۔

فلورا نے مرتبان بند کر دیا۔ یوں کوئی نہیں بھاگ سکتا تھا۔
پھر وہ ہماری مدد کرنے کے لیے جھک گئیں۔ اور گرج
چھلانگ لگا کر میز پر چڑھی اور اسے گرا دیا۔



ٹونیو نے اسے ہوا میں پکڑ لیا۔
«برق،» اس نے کہا۔ «ایک سیکنڈ میں یا مفت۔»

لیکن اس نے پیڈل مارنا چھوڑ دیا۔ روشنی بجھ گئی۔ اور
گرج بھاگ کر بلی کے دروازے تک پہنچ گئی۔

اندھیرے میں: ٹک، ٹک، ٹک۔ گرج نے گملا دھکیلا: کھرر۔
اور بلی کا دروازہ بولا: کھٹ۔

پھر بجلی چمکی: فرش پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا۔ خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔



آٹھواں بلی کے دروازے سے نکل گیا۔

«میں اسے لے کر آتی ہوں!» خولیتا نے کہا، ہاتھ دروازے کی کنڈی پر۔
«بجلی کڑک رہی ہو تو کوئی باہر نہیں جاتا،» فلورا نے دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر کہا۔ انہوں نے یہ بڑی سنجیدگی سے کہا۔

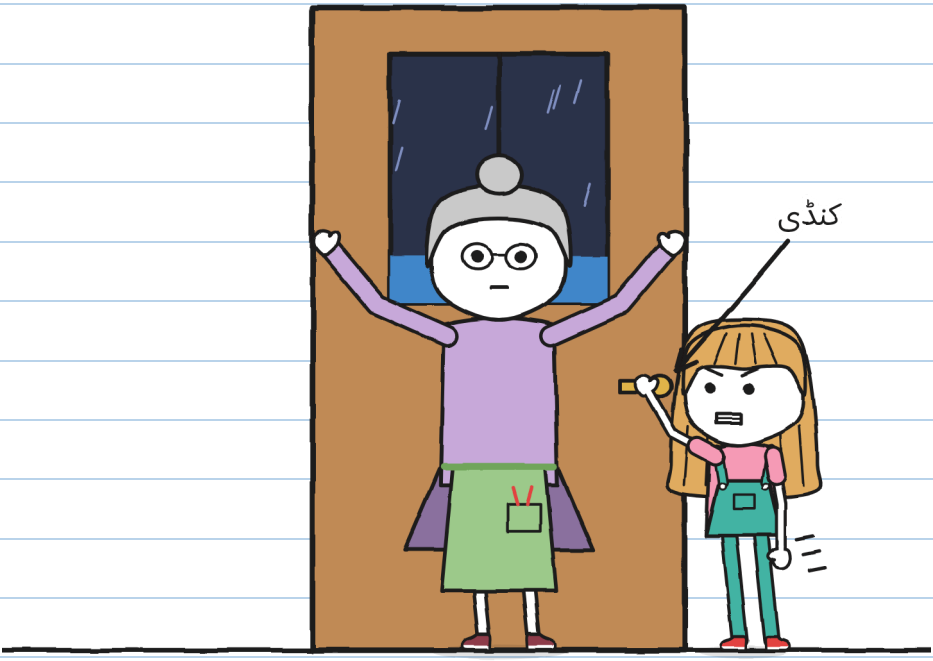

خولیتا نے بحث نہیں کی۔ مگر کنڈی بھی نہیں چھوڑی۔
تھوڑی دیر بعد بلی کا دروازہ بولا: کھٹ۔ گرج تھی، بھیگی ہوئی۔ آٹھواں بیج اس کے پاس نہیں تھا۔

«بجلی... ایک ہاتھی، دو ہاتھی۔»
گڑگڑ۔
«دو،» خولیتا نے گنا۔ «ابھی بھی بہت قریب ہے۔»

«تو اب انہیں لگاتے ہیں،» فلورا نے کہا۔ «طوفان کے جانے سے پہلے۔ اندھیرے میں۔»
«وہاں اندر؟» خولیتا نے پوچھا۔
فلورا نے شیشے پر چڑھتے قطروں کی طرف اشارہ کیا۔
«جادو اب بھی قائم ہے۔ بجلی باہر رہتی ہے۔»



پھر انہوں نے ریزہ کو دیکھا۔
«اندھیرے میں۔»

ریزہ نے میری طرف دیکھا۔ اور ہِچ کی۔

باب ۶

بِچ

فلورا نے ہمیں سمجھایا کہ فانوس پھول کیسے لگایا جاتا ہے۔ یہ انہیں ر. نے سکھایا تھا۔ میں نے اسے سرکاری انداز میں لکھ لیا:

فانوس پھول کیسے لگایا جاتا ہے

۱. 

طوفان سے بھیگی مٹی۔
(نل والی نہیں چلتی۔)

۲. 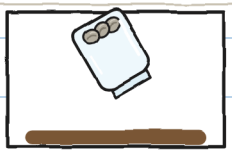

مرتبان مٹی پر کھولیں۔
(اگر پہلے کھولو تو بھاگ جاتے ہیں۔)

۳. 

سب کچھ اندھیرے میں: خود ہی مٹی میں اتر جاتے ہیں۔
(اگر تم انہیں خود دفن کرو گے تو وہ نہیں اگیں گے۔)

۴. 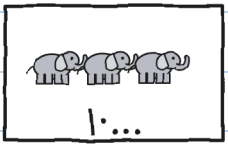

طوفان کے جانے سے پہلے:
دس سے زیادہ ہاتھی گننے پر،
وہ اگلی بار تک نہیں لگتے۔

جگانا: صفر ہاتھی۔ لگانا: دس تک۔ گیارہ پر بھر سو جاتے ہیں۔ — خ.

فلورا نے ایک ہتھی گھمائی۔ کھڑکی نہیں کھلی: رنگے ہوئے قطرے نیچے اترنے لگے۔

اصلی بارش شیشے کو پار کر کے کیاری میں گری: مٹی سے بھری ایک لمبی میز۔

«ساری کیاری میں۔ ایک قطرہ بھی فرش پر نہیں،» فلورا نے بارش کو حکم دیا۔



یہ شیشے صرف کہانی میں ہوتے ہیں۔ اصلی طوفان میں گرین ہاؤس کا نام بھی نہیں (صفحہ ۷۶)۔ — خ۔

«طوفان سے بھیگی ہوئی مٹی،» انہوں نے کہا۔ «اب، سب کچھ اندھیرے میں۔»

لیکن ریزہ پہلے ہی اندر تھی۔ وہ فلورا کے پیروں کے بیچ سے اندر گھس گئی۔ کسی نے اسے نہیں دیکھا۔ وہ کیاری کے نیچے، گملوں کے بیچ تھی۔

فلورا نے اسے احتیاط سے کھینچا۔ ریزہ نے چاروں پنجوں سے گملوں کو پکڑ لیا۔ ویرا ہمیں پہلے ہی بتا چکی تھیں۔



باورچی خانے میں میری ہر ہِچ گرین ہاؤس میں ریزہ کو بھڑکا دیتی۔

میں نے سمجھنے کے لیے اسے بنا لیا:

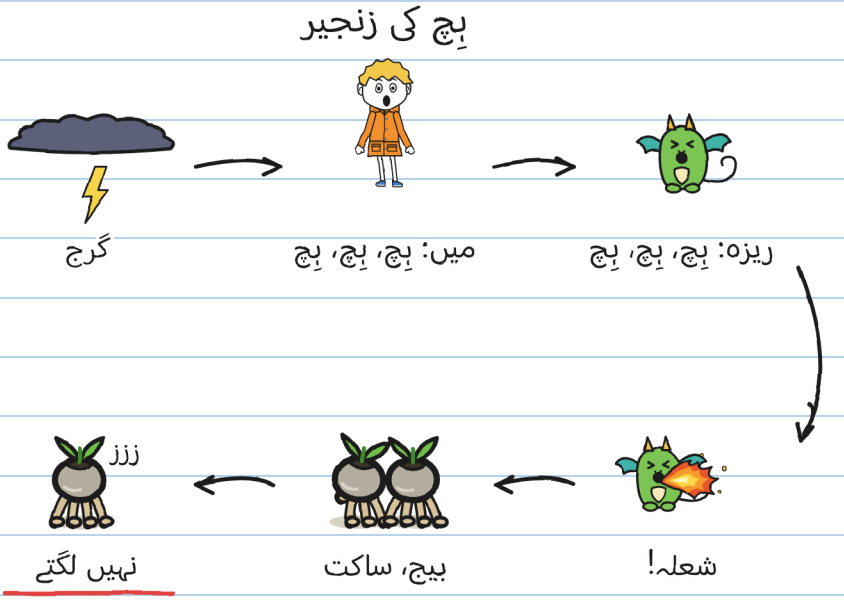

باورچی خانے میں ہِچ مدد کرتی تھی: شعلہ، ساکت بیج، پکڑا ہوا بیج۔ گرین ہاؤس میں نہیں۔ ہر تین سیکنڈ بعد ایک شعلہ۔ اتنی دیر اندھیرا کبھی نہیں ہوتا تھا جتنی دیر انہیں لگنے کے لیے چاہیے۔

زنجیر توڑنی ہو گی۔ توڑنے کا سب سے آسان ٹکڑا تم ہو۔

پیار سے۔ — خ.

ہم نے ہچکی کے سارے علاج آزمائے:

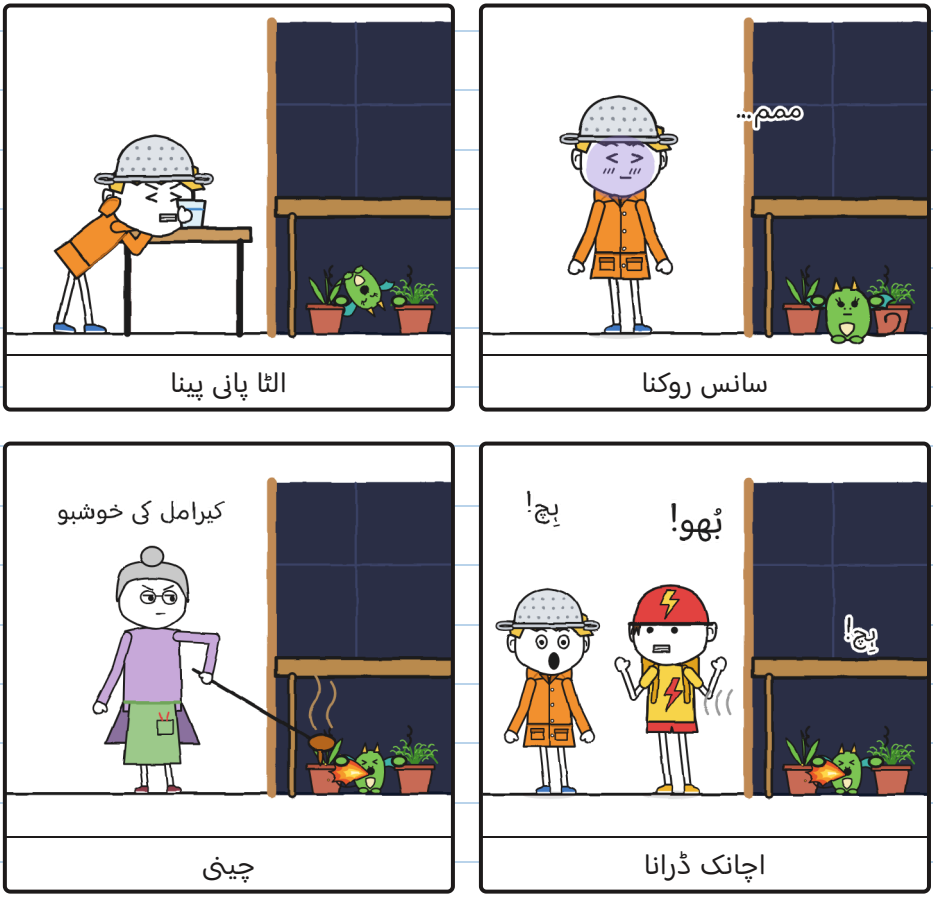

ریزہ نے سب کی نقل اتاری۔ گملوں کو چھوڑے بغیر۔

علاج: صفر۔ ہچکیاں: بہت۔ — خ۔

«چار ہاتھی۔ پانچ۔»
گرج کی آواز آئی۔
«وہ بجلی زیادہ دور گری،» خولیتا نے کہا۔

ساتوں بیج مرتبان میں گھوم رہے تھے۔ میں ہِچ کر رہا تھا۔



«اور اگر ہم گیارہ تک پہنچ گئے تو؟» میں نے پوچھا۔
خولیتا نے بیجوں کو دیکھا۔
«پھر پتھر۔»
پھر اس نے میری طرف دیکھا۔

«ریزہ تمہارا ڈر نقل کر رہی ہے،» خولیتا نے کہا۔
«تو وہ کچھ اور نقل کر لے،» میں نے کہا۔ اور میں نے
بِچ کی۔
«اور اگر ہم اسے باہر لے آئیں؟» میں نے پوچھا۔
«وہ چپک جاتی ہے۔ تم نے دیکھ تو لیا۔»
خولیتا نے آواز دھیمی کر لی۔
«پہلے، اس کے پاس رہو۔»

میرے پاس ڈر کا کوئی علاج نہیں تھا۔ میرے پاس اسے
چھپانے کا ایک پلان تھا۔ اور وہ اب کام نہیں کر رہا تھا:

میرا پلان تاکہ پتا نہ چلے
کہ مجھے گرج سے ڈر لگتا ہے:

۱. کہنا کہ مجھے بہت اچھے لگتے ہیں۔

~~۲. بِچ نہ کرنا۔~~ بِچ بِچ بِچ بِچ بِچ

۳. ؟؟؟

اور ۳ نمبر؟ — خ.

میں نے کوشش کی۔ سچ مچ۔



ایک پاؤں اندر۔



ایک گرج۔

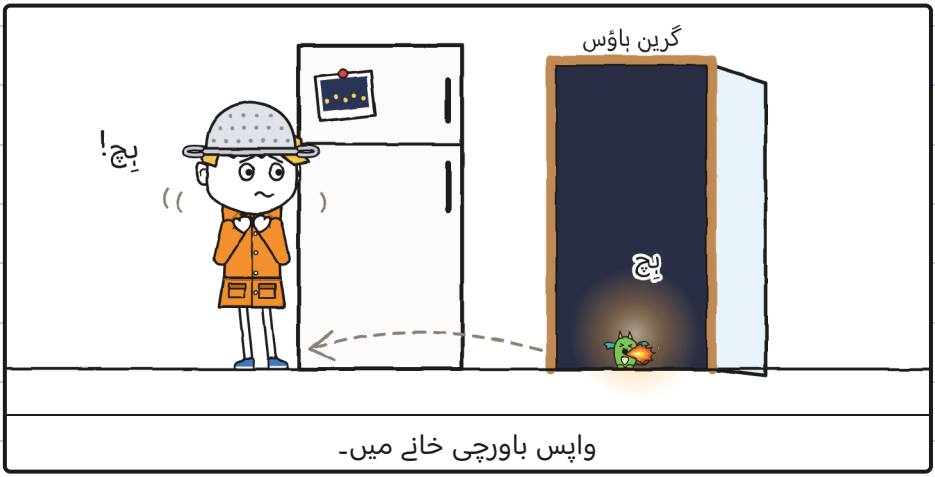

واپس باورچی خانے میں۔

گرین ہاؤس میں گرج سب سے زور سے سنائی دیتی ہے۔ پورے محلے میں۔

دروازے سے میں نے اوپر شیشے کی چھت کی طرف دیکھا۔ دو بجلیوں کے بیچ میں نے انہیں دیکھا، چھت سے بہت اوپر۔ ویرا کے ڈریگن، طوفان کے اندر اڑتے ہوئے۔ وہ تب اڑنے نکلتے ہیں جب کوئی اوپر نہیں دیکھتا۔ اسی لیے ویرا ہمارے ساتھ نہیں آئیں: طوفان میں وہ ان کی نگرانی کرتی ہیں۔



وہ ہِچ نہیں کر رہے تھے۔

«چلو، شکاری،» ٹونیو نے کہا۔

میں نے مذاق کا انتظار کیا۔ وہ نہیں آیا۔

میں نے چھلنی اتاری اور فلورا کو دے دی۔ انہوں نے اسے سچ مچ کے ہیلمٹ کی طرح تھاما۔



اور میں اندر چلا گیا۔

چھلنی بجلی کو نہیں روکتی۔ ڈر کو، کبھی کبھی روک لیتی ہے۔ — خ.

اندر بارش شیشے پر ہزار انگلیوں کی طرح بج رہی تھی۔ میں گھسٹتا ہوا کیاری کے نیچے چلا گیا۔ ریزہ وہاں تھی، گولا بنی ہوئی۔ وہ میری طرح کانپ رہی تھی۔



گڑگڑ! میں نے ہِچ کی۔ ریزہ نے ہِچ کی۔ شعلے نے ہم دونوں کو روشن کر دیا۔

ہم کیاری کے نیچے طوفانوں کے دو شکاری تھے۔

دروازے سے خولیتا نے دھیمی آواز میں کہا۔ ہنسے بغیر:



«میرے ساتھ گنو، مجھ پر بھروسا رکھو۔»

باب 5

میرے ساتھ گنو، مجھ پر بھروسا رکھو

اور ہم نے گنا۔ وہ دروازے پر۔ میں کیاری کے نیچے، ریزہ میرے رین کوٹ سے لگی کانپتی ہوئی۔

بجلی۔

«ایک ہاتھی۔ دو ہاتھی۔ تین۔ چار۔ پانچ۔ چھ۔»

گڑگڑ۔

«چھ: تقریبا دو کلومیٹر،» خولیتا نے کہا۔ «وہ بجلی دور گری۔ ہم ابھی بھی محفوظ ہیں۔»



میں نے چھ ہاتھی گن لیے۔ ڈر اب بھی وہیں تھا۔

میں پہلے ہی کہہ چکا تھا کہ مجھے طوفان اچھے لگتے ہیں۔
دو بار۔ اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا تھا۔
ریزہ نے میری طرف دیکھا۔
میں نے سچ کہنے کی کوشش کی۔



«مجھے گرج سے ڈر لگتا ہے۔»

«مجھے پتا ہے،» خولیتا نے کہا۔ «تم نے آج صبح صفحہ ٦ پر بنایا تھا۔ میں تمہارا انتظار کر رہی تھی۔»

«مجھے بلیوں سے ڈر لگتا ہے،» ٹونیو نے کہا۔ گرج اس کے گھٹنوں پر سو رہی تھی۔ ٹونیو ہلنے کی ہمت نہیں کر رہا تھا۔

«اور مجھے، کسی ایسی چیز کا انتظار جو آتی ہی نہیں،» فلورا نے کہا۔ «اسی لیے میں مرتبان فورا کھول دیتی تھی۔»

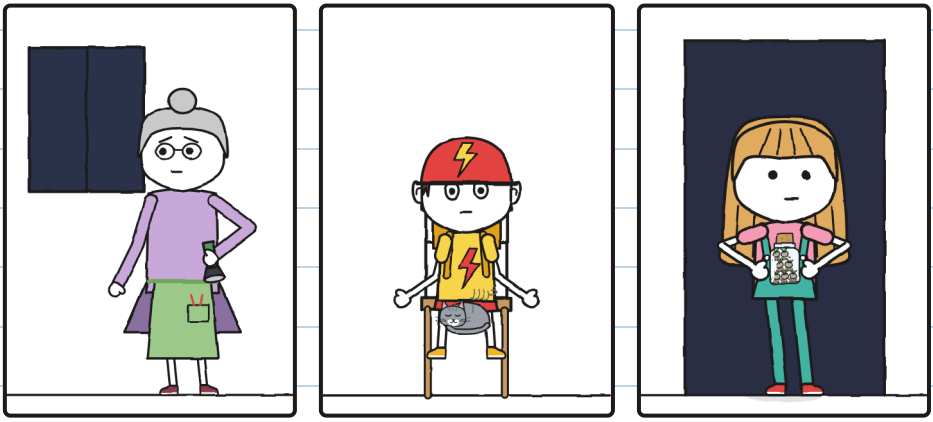

«اور مجھے، پیدل بلوں سے۔ یہ تو تم لوگ جانتے ہی ہو۔» — خ.

کوئی نہیں ہنسا۔ بارش ویسی ہی برستی رہی۔ لیکن کیاری کے نیچے وہ اب اکیلا نہیں تھا۔

میں نے دھیرے سے سانس لی۔ ریزہ نے دھیرے سے سانس لی۔



بجلی۔ ہم نے مل کر نو تک گنا۔ گڑگڑ۔

اور مجھے ہِچ نہیں ہوئی۔ نہ اس گرج پر اور نہ اگلی پر۔

«اب!» فلورا نے سرگوشی کی۔

خولیتا پنجوں کے بل اندھیرے میں اندر آئی۔ اس نے کھلا مرتبان بھیگی مٹی پر رکھ دیا۔ اور بغیر آواز کیے دروازے پر لوٹ گئی۔



ٹک، ٹک، ٹک۔ اندھیرے میں مرتبان سے کچھ نکل رہا تھا۔

بہت دور بجلی چمکی۔ ہم نے ہونٹوں سے دس تک گنا۔ گڑگڑ۔

دس: آخری گنتی جو کام کی تھی۔

اگلی بجلی کے ساتھ ہم نے اسے دیکھا:



مرتبان خالی تھا۔ مٹی میں سات سوراخ۔ آخری میں سے ایک ننھی ٹانگ جھانک رہی تھی۔

پھر کچھ دیر کچھ نہیں ہوا۔ ہم اندھیرے میں کیاری کو دیکھتے رہے۔

اور پھر پہلا فانوس پھول جل اٹھا۔

سات فانوس پھول۔ ہر ایک کے اندر بجلی کا ایک ٹکڑا۔



ریزہ نے ہِچ نہیں کی۔ وہ منہ کھولے فانوس پھولوں کو دیکھ رہی تھی۔ بالکل میری طرح۔ اب وہ میرا ڈر نقل نہیں کر رہی تھی۔ وہ یہ نقل کر رہی تھی۔

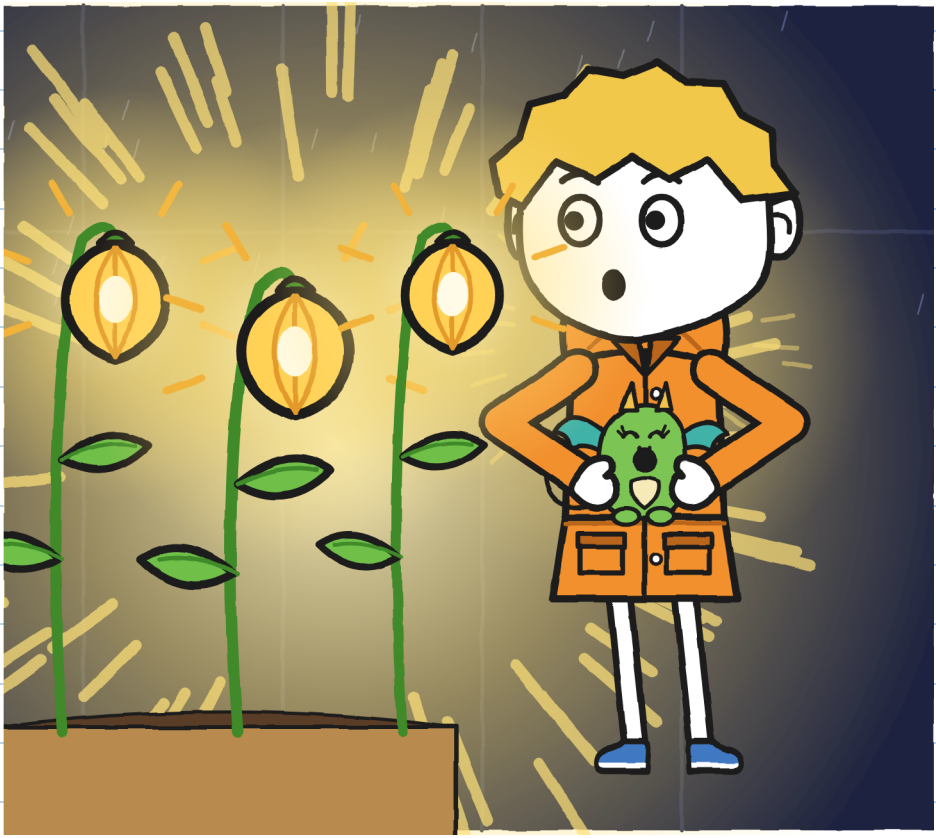

فلورا بہت دیر چپ رہیں۔ پھر انہوں نے ایک فانوس پھول کو انگلی کی نوک سے چھوا۔ آہستہ سے۔ جیسے کوئی اس چیز کو چھوتا ہے جس کا اس نے بہت انتظار کیا ہو۔
«سیر ایسی ہی ہوتی تھی،» انہوں نے کہا۔

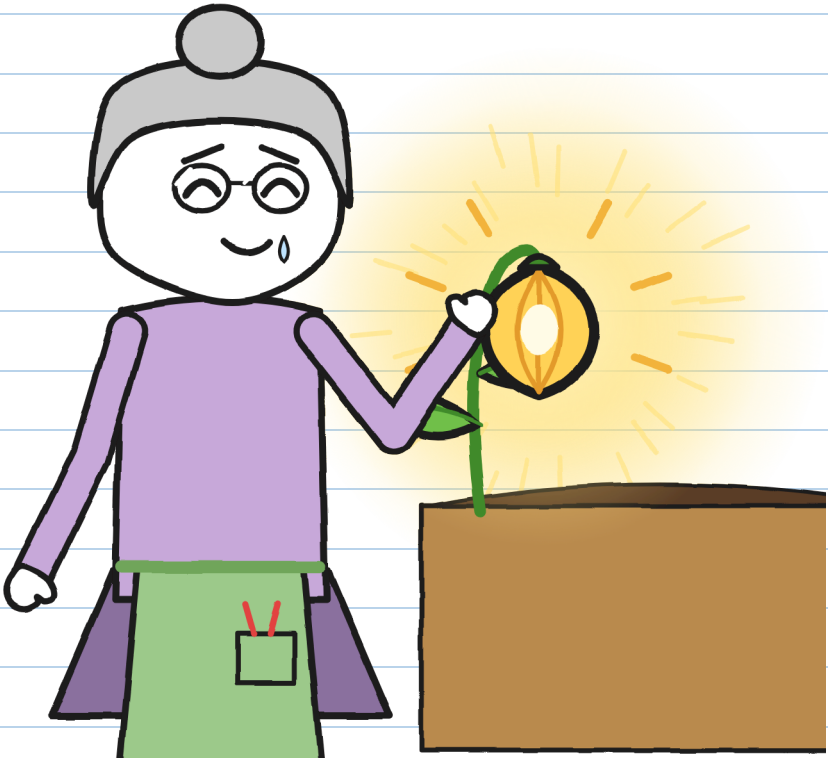

میں نے بھی ایک کو چھوا۔ ریزہ نے بھی۔ وہ دھوپ میں پڑے پتھر کی طرح گنگنا تھا۔

فلورا نے ہتھی سے بارش روک دی۔
پھر انہوں نے ایک پین نکالا۔
آخرکار وہ دستخط کرنے والی تھیں۔
خولیتا نے اسے دو انگلیوں سے روک لیا۔

«ابھی نہیں۔»
اس نے سات فانوس پھولوں کو دیکھا۔
«ایک رہتا ہے۔ مرتبان میں نے وقت سے پہلے کھولا تھا۔ ہمیں اسے ڈھونڈنا ہو گا۔»
پھر وہ باورچی خانے میں گئی۔ اس نے ڈبے کا لیبل اتارا۔ اور ڈنگری میں رکھ لیا۔



اگر پہنچانا ہے تو پورا پہنچانا ہے۔ — خ.

ہم باورچی خانے میں لوٹ آئے۔
«صحن ابھی بند ہے،» فلورا نے کہا۔ «ہم ابھی باہر نہیں جائیں گے۔»
ہم نے انتظار کیا۔ خولیتا کے پاس گننے کو بجلیاں نہ رہیں۔ پھر ہم نے آخری گرج سے آدھا گھنٹہ اور انتظار کیا۔ بارش رک چکی تھی۔ طوفان جا چکا تھا۔



اور آٹھواں وہاں باہر تھا۔ کہیں، اندھیرے میں۔ وقت پر مٹی نہ ملے تو وہ پھر سو جاتا ہے۔ ایک اور پتھر۔ اور دستخط کے بغیر، صبح ہوتے ہی نمبر ۲ اپنے شیلف پر لوٹ جاتا ہے۔

«چلو اسے ڈھونڈتے ہیں،» خولیتا نے کہا۔

فلورا نے رات کو دیکھا۔ پھر انہوں نے صحن کی احاط کی دیوار پر تین بار دستک دی۔ جیسا ویرا نے بتایا تھا۔ وہ ڈریگنوں کے گھر کی دیوار ہے۔



«اس بار،» انہوں نے کہا، «تم لوگ اکیلے نہیں جاؤ گے۔»

باب 6

آٹھواں

ہم فلورا اور ویرا کے ساتھ نکلے، ایک لالٹین اور ایک سائیکل لے کر۔ خولیتا کے پاس خالی مرتبان اور لیبل تھا۔ میں ریزہ کو رین کوٹ کے اندر لیے ہوئے تھا۔ بس اس کا سر نظر آ رہا تھا۔

ہم نے صحن میں ڈھونڈا۔ پگڈنڈی پر۔ نہر کے کنارے۔



کچھ نہیں۔
اگر آٹھواں سو چکا تھا تو وہ ان پتھروں میں سے کوئی بھی ہو سکتا تھا۔

لالٹین کی روشنی گیلے پتھروں کو چمکا رہی تھی۔
تب میں نے سوچا: اتنا چھوٹا فانوس پھول چمک رہا ہو تو بھی ہمیں نظر نہیں آئے گا۔
«رکو۔ روشنیاں بجھا دو۔»
ٹونیو نے سائیکل روک دی۔ ویرا نے لو کم کر دی۔ فلورا نے ٹارچ بجھا دی۔

ہم ساکت کھڑے رہے۔
سیر کے آخر میں ایک ننھی سی روشنی تھی۔



پیدل پل کے قدموں میں۔

میرا خیال ہے بارش اسے پگڈنڈی سے بہا کر سیر تک لے آئی۔ وہ دو پتھروں کے بیچ ایک دراڑ میں رک گیا، تھوڑی سی بھیگی مٹی کے ساتھ۔ ٹھیک پیدل پل کے قدموں میں۔ وہاں وہ خود ہی لگ گیا۔ دور سے ایک ننھی سی روشنی۔ قریب سے وہ سب کچھ روشن کر رہا تھا۔

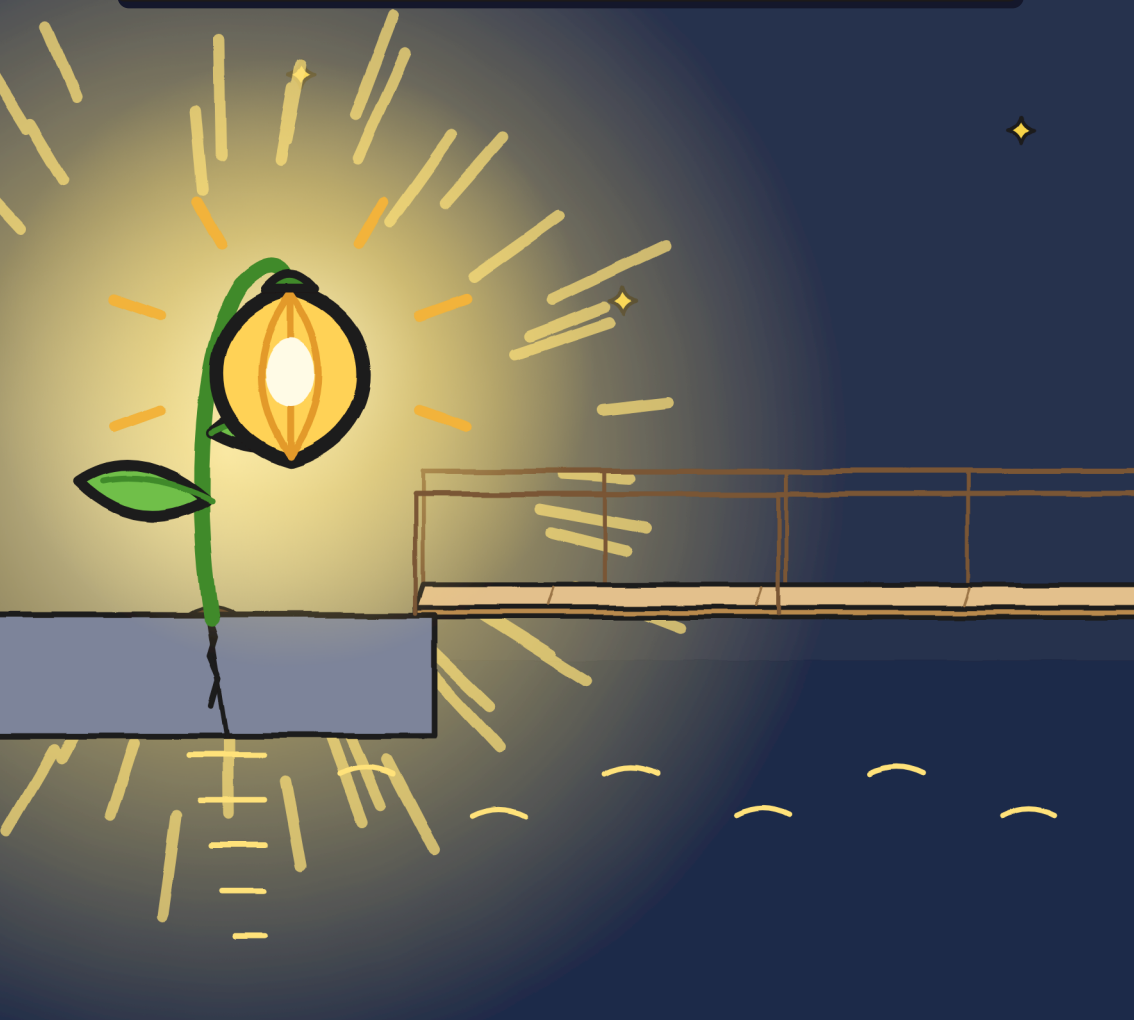

خولیتا نے بہت دیر پیدل پل کو دیکھا۔ روشنی میں وہ کوئی اور لگ رہا تھا۔ چھوٹا۔ چوڑا۔ بس لکڑی کا ایک تختہ۔

اس نے پیدل پل پر ایک پاؤں رکھا۔ صرف ایک۔ پھر ہٹا لیا۔



دور سے اب مجھے ڈر نہیں لگتا۔ قریب سے بھی تقریباً نہیں۔ — خ.

«یہ یہیں رہے گا،» فلورا نے کہا۔ «اس نے اپنی جگہ خود چن لی ہے۔»

خولیتا نے انہیں لیبل اور اپنا ہرا مارکر دیا۔ وہ سیاہی نہیں مٹتی۔ فلورا نے وہیں، آٹھویں کی روشنی میں دستخط کیے۔ اور مارکر لوٹا دیا۔



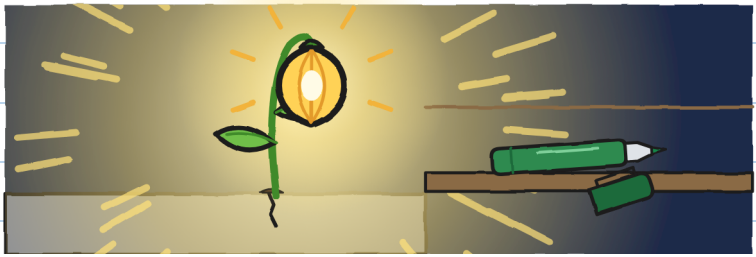

الوداع کہتے ہوئے فلورا نے مجھ اپنی چھلنی دی:
«اسے رکھ لو۔ اگلے طوفان کے لیے۔ اور مارا سے کہنا کہ بہت دیر ہو گئی تھی۔»

ویرا نے ریزہ کو اس کے گھونسلے میں چھوڑا۔ انہوں نے ہمیں وین میں دکان تک پہنچایا، ٹونیو کی سائیکل پیچھے رکھ کر۔ ہم ہائی وے کے پل سے گئے: رات کو بڑا پل جہازوں کے لیے اوپر اٹھا دیا جاتا ہے۔ انہوں نے ہمیں دکان کے دروازے پر اتارا اور اپنے ڈریگنوں کے پاس لوٹ گئیں۔

دکان اندھیرے میں تھی۔ مارا کاؤنٹر پر نہیں تھیں۔

وہ اس کے نیچے تھیں۔



«کیا گزر گیا؟» مارا نے پوچھا۔
«کافی دیر ہو گئی،» خولیتا نے کہا۔

کمبل۔ کانوں کے غلاف۔ ہیلمٹ کی جگہ ایک پتیلی۔
تئیس ڈیلیوریاں۔ ایک بھی طوفان میں نہیں۔
اب مجھے سمجھ آ گیا تھا۔

میں نے انہیں فلورا کا پیغام دیا۔ مارا نے پتیلی بھنووں تک نیچے کھینچ لی۔

«مجھے بھی گرج سے ڈر لگتا ہے،» میں نے ان سے کہا۔
انہوں نے کمبل اٹھا دیا۔



میں ان کے ساتھ کاؤنٹر کے نیچے گھس گیا۔ جگہ تھی۔

مارا نے ٹونیو کے لیے ایک ڈبہ الٹا کر کے رکھ دیا۔ اسٹولوں کے پاس۔
«یہ تمہاری جگہ ہے۔ فی الحال،» انہوں نے کہا۔

ٹونیو بیٹھ گیا۔ خولیتا کے مارکر سے اس نے اپنے بیگ پر تین لفظ اور لکھ دیے: «اور بلیوں کے»۔



اب باریک عبارت سچ بولتی ہے۔ — خ.

میں نے اپنا پلان ٹھیک کر لیا۔ گرج کے لیے:

1. ہاتھی گننا۔
2. کسی کے ساتھ۔
3. اگر مجھے ہِچ ہو جائے تو کوئی بات نہیں۔

باقی



اور یہ مت کہنا کہ تم کسی چیز کے شکاری ہو۔ — خ.

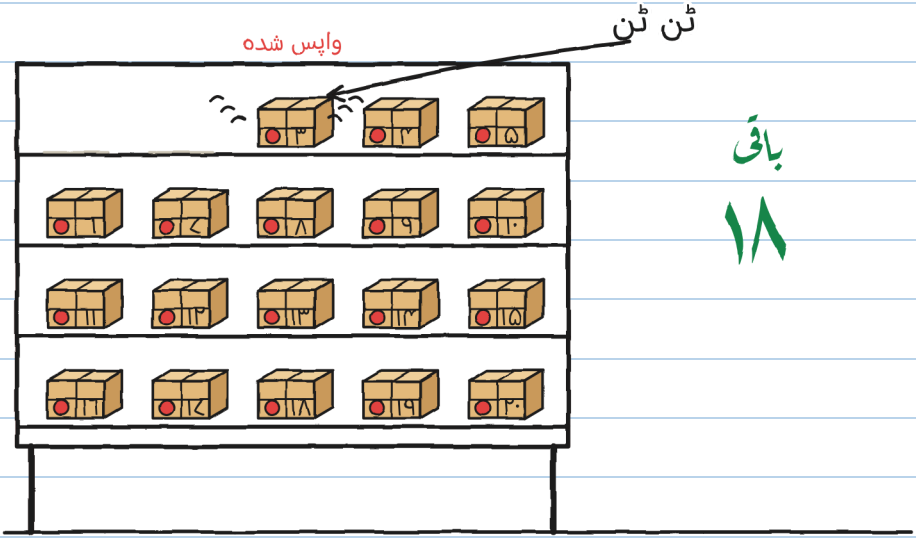

باقی

۱۸

اس رات، گھر جانے سے پہلے، ایک واپس شدہ پارسل بجا: ٹن ٹن۔ ایک چھوٹی گھنٹی کی طرح۔ نمبر ۳۔

لیبل پر لکھا تھا:

نمبر ۳

ننھے ٹونیو کے لیے



ٹونیو اپنے ہیلمٹ کے رنگ کا ہو گیا۔

ناممکن ڈیلیوریاں ۳۰

(بہت جلد)

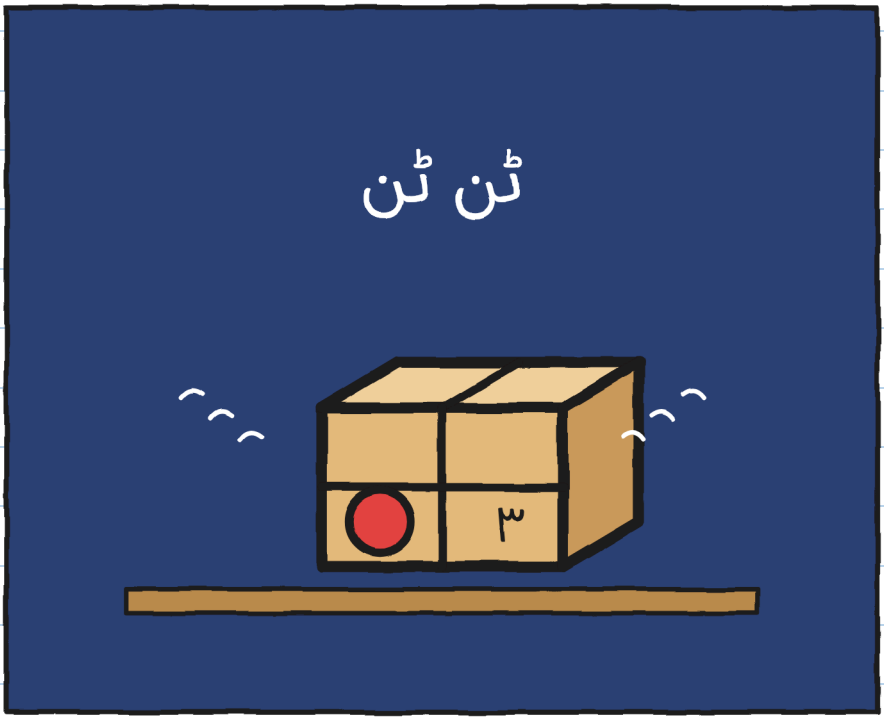

ٹونیو کو پارسل کون بھیجتا ہے؟ – خ.

محلہ (ورژن ۲)

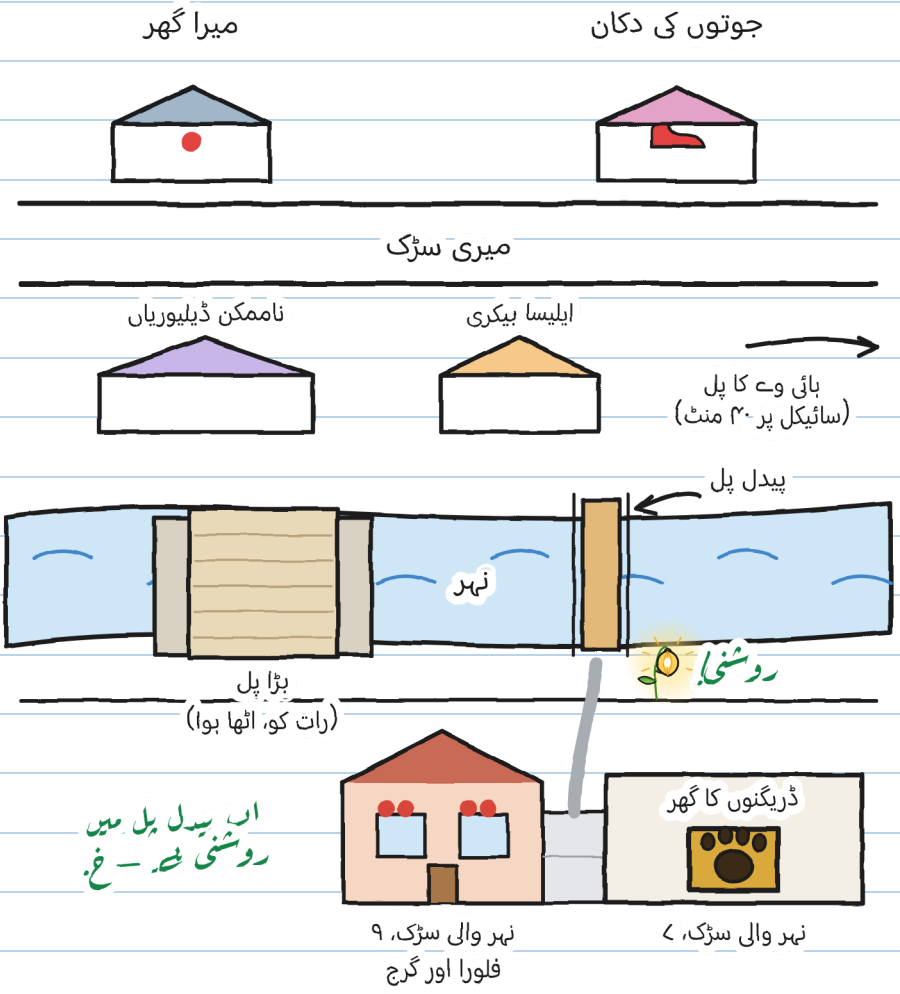
جوتوں کی دکان
میرا گھر
میری سڑک
ناممکن ڈیلیوریاں
ایلیسا بیکری
ہائی وے کا پل
(سائیکل پر ۴۰ منٹ)
پیدل پل
نہر
روشنی!
بڑا پل
(رات کو، اٹھا ہوا)
اب پیدل پل میں
روشنی ہے — خ.
ڈریگنوں کا گھر
نہر والی سڑک، ۹
فلورا اور گرج
نہر والی سڑک، ۷

میرے پاس ر. کی ایک فائل ہے۔ سراغ ۱ اور ۲ ڈائری ۱ کے ہیں۔ میں نے نئے لکھ لیے:

ر. کے بارے میں ہم کیا جانتے ہیں

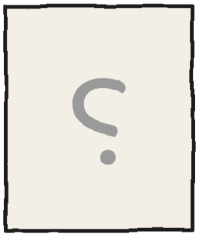

ر.

۱. اس کی لکھائی بہت خراب ہے (مارا)۔

۲. اس کا پہلا حرف پڑھ کر ویرا کا رنگ اڑ گیا۔

۳. بہت پہلے فلورا کے ساتھ مل کر فانوس پھول لگائے جاتے تھے۔

۴. دیر سے سہی، وعدہ پورا ہوتا ہے۔

۵. فلورا کے جادوئی شیشے اسی کے بنائے ہوئے ہیں۔

۶. اس کا نام کوئی نہیں لیتا۔ یہ بھی ایک سراغ ہے۔ — خ.

اور تم؟ تمہارے خیال میں ر. کون ہے؟

میرے خیال میں ر. ہے...

ایک کہانی، چھ سائز

اس کے چھ سائز ہیں، 3 سے 16 سال تک، اور 20 سے زیادہ زبانیں۔ XXS، XS، S، M اور L میں وہی صفحات اور وہی تصویریں ہیں۔ XL ایک ناول ہے۔ بس سنانے کا طریقہ بدلتا ہے۔

سائز XXS · PRE-A1
خولیتا ساتواں بیج پکڑ لیتی ہے۔

سائز XS · A1
فرش پر ایک بیج رہ گیا تھا۔ خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز S · A2
پھر بجلی چمکی: فرش پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا۔ خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز M · B1
اگلی بجلی پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا، اور خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز L · B2
جب دوبارہ بجلی چمکی تو فرش پر صرف ایک بیج رہ گیا تھا، اور خولیتا نے اسے پکڑ لیا۔ سات۔

سائز XL · B2–C1
تصویری ناول · ۱۳۰+
سطحیں یورپی مشترکہ حوالہ جاتی فریم ورک کے مطابق تقریبی ہیں۔

ہر ایک اپنے سائز میں۔ طوفان وہی۔ — خ۔

والدین اور اساتذہ کے لیے
ہر باب کی مشق linguaula.com پر کریں

اصلی طوفان: کیا کرنا ہے

1. اگر گرج سنائی دے، چاہے دور ہو، تو گھر کے اندر چلے جاؤ: بجلی اب تم تک پہنچ سکتی ہے۔
2. گھر کے اندر، کسی بڑے کے ساتھ، کھڑکیوں، دروازوں اور شیشوں سے دور۔ گرین ہاؤس، پل، درخت اور پانی کے پاس بالکل نہیں۔
3. آخری گرج کے آدھے گھنٹے بعد تک باہر نہ نکلو۔
4. ہاتھی گننے سے پتا چلتا ہے کہ بجلی قریب گری یا دور، اور اس سے تم پرسکون ہوتے ہو۔ اس سے یہ پتا نہیں چلتا کہ کب باہر نکلنا ہے۔

اپنا طوفان گنو

گھر کے اندر سے: بجلی اور گرج کے بیچ ہاتھی گنو۔

بجلی	ہاتھی	کلومیٹر (ہر ۳ میں ۱، تقریبا)	وہ بجلی، کیا زیادہ قریب گری یا زیادہ دور؟
۱	۱۵	۵	—
۲	۹	۳	زیادہ قریب